روزنامہ
الفضل
C.P.L 29-FD ٹیلی فون نمبر 047-6213029
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org
پیر 26 فروری 2007ء 8 صفر 1428 ہجری 26 تبلیغ 1386 ہش جلد 57-92 نمبر 43

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

حضرت چوہدری احمد دین صاحب وکیل گجرات بیان کرتے ہیں کہ:۔

میاں غلام محمد صاحب کو ایک عصبی درد اٹھا کرتا تھا جو سر سے ہوکر آنکھ کے پاس سے گزرتا ہوا بعض داڑھوں سے ہوکر ٹھوڑی تک پہنچتا تھا اور درد کے وقت ان کی حالت یہ ہوجاتی تھی کہ اپنے دونوں ہاتھوں سے وہ سر اور آنکھ اور ٹھوڑی کو بوجہ شدت تکلیف کے دبا کر گردن کو نیچے جھکا لیتے تھے اور دیکھنے والوں کو صاف معلوم ہوتا تھا کہ اس کو نہایت ہی سخت تکلیف ہے۔ چنانچہ انہوں نے اپنی اس بیماری کا کئی جگہ سے علاج کرایا۔ جہاں جہاں بھی انہوں نے طبیبوں اور ڈاکٹروں سے علاج کرایا کہیں سے بھی افاقہ کی صورت نہ ہوسکی۔ چنانچہ اس تکلیف میں سالہا سال گزر گئے۔ انہوں نے اس کے متعلق یہ بھی ذکر کیا کہ اس بیماری کا ڈاکٹروں اور طبیبوں کو کچھ بھی پتہ نہیں لگ سکا کہ یہ کیا بیماری ہے اور اس کا سبب کیا ہے؟ آخر ایک دن میں نے انہیں کہا کہ اگر آپ قادیان چلیں تو وہاں حضرت مولانا نورالدین صاحب سے بھی علاج کروا کر دیکھیں۔ شاید فائدہ ہوجائے اور حضرت اقدس سے بھی دعا کرائیں۔ چنانچہ وہ قادیان میں گئے۔ میں وہاں موجود تھا۔ وہ کچھ عرصہ تک حضرت مولوی صاحب سے دوائی لے کر استعمال کرتے رہے لیکن ان کو کچھ افاقہ نہ ہوا۔ ایک دن میں نے ایک پنجابی نظم لکھ کر جو میاں غلام محمد صاحب کی طرف سے تھی اور بغرض درخواست دعا تھی حضرت مسیح موعود کے حضور اس وقت پیش کی جبکہ حضور سیر سے واپس تشریف لائے۔ اور سیڑھیوں پر چڑھ کر دروازے کے ساتھ کے چھوٹے صحن میں داخل ہوئے جس سے آگے مکان والا دروازہ ہے۔ جب حضرت اقدس نے دروازے کے اندر دو تین ہی قدم اٹھائے ہوں گے کہ ہم دونوں حضور کے آگے پیش ہوگئے۔ اور وہ رقعہ درخواست دعا والا پیش کردیا۔ اس کا آخری شعر جو میاں غلام محمد کی طرف سے میں نے لکھا تھا وہ اب تک مجھے یاد ہے اور میاں غلام محمد صاحب مرحوم بھی زندگی بھر اس شعر کو پڑھا کرتے تھے۔ وہ شعر یہ ہے

نام غلام محمد میرا میں تیریاں وچ غلاماں
بھر کے نظر کرم دی میں ول تکیں پاک اماما

اس شعر کو پڑھ کر حضور نے ان کی طرف مخاطب کرکے فرمایا۔ آپ کا نام غلام محمد ہے؟ پھر میری طرف توجہ فرما کر فرمایا کہ یہ نظم آپ نے لکھی ہے؟ میں نے عرض کیا حضور میں نے ہی لکھی ہے۔ حضور نے میاں غلام محمد کی طرف اچھی طرح سے بنظر شفقت دیکھا اور فرمایا کہ ہم دعا کریں گے۔ اس کے بعد ہم نیچے اتر آئے اور غلام محمد کو اسی وقت سے افاقہ ہوگیا اور اس کی تکلیف رفع دفع ہوگئی اور پھر عرصہ دراز تک اس تکلیف نے عود نہ کیا۔ یہ مسیحائی اعجاز بھی حضرت مسیح موعود کے نشان ہائے برکت وصداقت سے ہے۔

(رجسٹر روایات نمبر 10 ص 72`73)

میاں میراں بخش صاحب ولد میاں رسول بخش صاحب سیالکوٹ بیان کرتے ہیں کہ:۔

ہم جلسہ پر قادیان گئے تھے وہاں جا کر بیعت کی۔ حضور فرمایا کرتے تھے کہ یہاں بار بار آیا کرو۔ یہ مسیح کا زمانہ ہے جس کی لوگ انتظار کرتے تھے۔ یہ پھر ہاتھ نہیں آئے گا۔

ایک دفعہ میں سخت بیمار ہوگیا تھا یہاں تک کہ صرف پنجر رہ گیا تھا۔ میں نے حضور کی خدمت میں دعا کے لئے لکھا۔ حضور کی طرف سے جواب آیا کہ دعا کی گئی اللہ تعالیٰ شفا دے گا۔ اس کے بعد میں خدا تعالیٰ کے فضل سے اچھا ہوگیا۔ حالانکہ بڑے بڑے لائق حکیم لاعلاج سمجھ چکے تھے اور علاج بند کر دیا تھا۔

(رجسٹر روایات نمبر 10 ص 158)

قریش کے لئے دعا

حضرت ابن عباسؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے یہ دعا کی اے اللہ جس طرح تو نے قریش کے اولین کو بلا سے دوچار کیا اسی طرح ان کے آخری حصہ کو اپنی عطا سے بہرہ ور کرنا۔

(جامع ترمذی کتاب المناقب باب فضل الانصار)

خلافت جوبلی دعائیہ پروگرام

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے صد سالہ خلافت جوبلی کی کامیابی کیلئے احباب جماعت کو نوافل روزوں اور دعاؤں کا پروگرام دیا ہوا ہے۔ احباب سے گزارش ہے کہ اس پروگرام کو پابندی سے جاری رکھیں اور ایک دوسرے کو بھی تلقین کرتے رہیں۔ اللہ تعالیٰ خلافت کے بابرکت سایہ کو ہمیشہ ہمارے سروں پر قائم رکھے۔ آمین

ضرورت واقفین زندگی اساتذہ

نصرت جہاں اکیڈمی (گرلز سکول، اردو میڈیم سکول ،انگلش میڈیم بوائز وانٹر کالج) ودیگر ادارہ جات نظارت تعلیم صدر انجمن احمدیہ کو واقفین اساتذہ (مرد وخواتین) کی ضرورت ہے۔ خواہش مند افراد جو مستقل وقف کرنا چاہتے ہیں وہ اپنی درخواستیں بنام ناظر تعلیم اپنی اسناد کی نقول اور مکرم صدر صاحب/امیر صاحب کی تصدیق کے ساتھ نظارت ہذا کو ارسال فرمائیں۔ درخواست میں مکمل ایڈریس وفون نمبر درج ضرور کریں نیز واقفین نو بھی وکالت وقف نو کے توسط سے اپنی درخواستیں ارسال کر سکتے ہیں۔ درخواست کیلئے اہلیت متعلقہ مضمون میں ماسٹرز ہے۔ ربوہ میں اپنی رہائش کا انتظام ہونا چاہئے۔

(نظارت تعلیم)

احمدی میڈیکل پروفیشنلز متوجہ ہوں

احمدی میڈیکل پروفیشنلز کے درمیان باہمی رابطہ کیلئے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی منظوری سے احمدیہ میڈیکل ایسوسی ایشن پاکستان قائم ہے تمام احمدی میڈیکل وڈینٹل ڈاکٹرز اور سٹوڈنٹس سے درخواست ہے کہ فوری طور پر اپنے کوائف مع پتہ و ٹیلی فون نمبرز سے سیکرٹری ایسوسی ایشن کو مندرجہ ذیل پتہ پر آگاہ فرماویں۔

ڈاکٹر سلطان احمد مبشر (سیکرٹری ایسوسی ایشن)
فضل عمر ہسپتال ربوہ فون 047-6211373
6213970,6213909,6215646
فیکس: 047-6212659
ای میل: amapak@gmail.com
(سیکرٹری احمدیہ میڈیکل ایسوسی ایشن پاکستان)

تعارف

مضامین بشیر (جلد اول)

نام کتاب: مضامین بشیر
جلد: اول
ناشر: عبدالمنان کوثر
مطبع: ضیاءالاسلام پریس
صفحات: 671

حضرت مسیح موعود اپنی دوسری شادی اور مبشر اولاد کے بارے میں فرماتے ہیں۔

''اس نے پسند کیا کہ اس خاندان کی لڑکی میرے نکاح میں لاوے اور اس سے وہ اولاد پیدا کرے جو ان نوروں کو جن کی میرے ہاتھوں تخم ریزی ہوئی ہے دنیا میں زیادہ سے زیادہ پھیلاوے''

(تریاق القلوب۔روحانی خزائن جلد نمبر 15 ص 275)

حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب الٰہی بشارات کے مطابق پیدا ہوئے۔ اور آپ کی پاکیزہ زندگی سن شعور سے لے کر دم واپسیں تک نیک نمونہ اور مشعل راہ بنی رہی۔ آپ نے قناعت، فروتنی، حلم اور مسکنت کو ہمیشہ اپنا شعار بنائے رکھا۔ قرآن وحدیث کے متبحر عالم۔ اور اس کے ساتھ عربی، انگریزی اور اردو پر پوری قدرت رکھتے تھے۔ تحریر وتقریر میں ہر لفظ برمحل استعمال فرماتے تھے۔ آپ تحقیق طلب مسائل کو محنت اور دوررس نظر سے ان کی کنہ کے ساتھ اس طرح بیان کرنے کا فن جانتے تھے کہ کوئی مضمون تشنہ اور نامکمل نہ رہتا تھا۔ یہی وہ خوبی ہے کہ مجلس انصاراللہ پاکستان نے جماعتی اخبارات و رسائل میں شائع شدہ علمی و تربیتی مضامین تک ہر احمدی کی رسائی ممکن بنانے کے لئے اس بکھرے ہوئے قیمتی سرمائے کو اکٹھا کر کے کتابی صورت میں شائع کرنے کا ارادہ کیا۔ اور اس کی جلد اول الفضل میں 1913ء سے 1945ء تک شائع ہونے والی تحریرات پر مشتمل احباب جماعت کے استفادہ کے لئے شائع کر دی گئی ہے۔ حضرت صاحبزادہ صاحب نے ان تحریرات میں اس تاریخ ساز عہد میں رونما ہونے والے واقعات کی روشنی میں احمدیوں کی علمی اور تربیتی ضروریات کو مدنظر رکھتے ہوئے بہت دلنشیں انداز میں مضامین تحریر کئے ہیں۔ جن میں سیرت و سوانح، تعلیم و تربیت، تاریخ، سیاست، اقتصادیات وصحت کے ساتھ ساتھ خلافت، اصلاح نفس، عبادات اور دوسرے فقہی مسائل کو بھی زیر بحث لاتے ہوئے علم وعرفان کا انمول ذخیرہ چھوڑا ہے۔ جو مشعل راہ بن کر سالک راہ ادب کی ہر لمحہ راہنمائی کر رہا ہے۔

عشق محمد مصطفیٰ ﷺ محبت الٰہی حاصل کرنے کا ذریعہ ہے۔ حضرت صاحبزادہ صاحب کی عشق مصطفیٰ میں ڈوبی ہوئی ایک تحریر کا نمونہ درج کرتا ہوں جو آپ کی صفات کے ساتھ ساتھ اردو ادب کا بھی ایک بہترین نمونہ ہے۔

''آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی یہ خصوصیت صرف ان روحانی کمالات تک محدود نہیں جو نبوت کے ساتھ مخصوص ہیں۔ بلکہ اس نادر کرشمۂ قدرت نے دین و دنیا کے جس میدان میں قدم رکھا ہے وہاں حسن واحسان کا ایک کامل نقش اپنے پیچھے چھوڑا ہے۔ یہ دلائل وامثلہ کی بحث میں پڑنے کا موقع نہیں ورنہ میں تاریخ سے مثالیں دے دے کر بتاتا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب بچہ تھے تو بہترین بچہ تھے۔ اور جب جوان ہوئے تو بہترین جوان نکلے، ادھیڑ عمر کو پہنچے تو ادھیڑ عمر والوں میں بے مثل تھے اور جب بوڑھے ہوئے تو بوڑھوں میں لاجواب ہوئے۔ شادی کی تو بہترین خاوند بنے اور جب بادشاہ بنے تو دنیا کے بادشاہوں کے سرتاج نکلے۔ کسی کے دوست ہوئے تو جہان کی دوستیوں کو شرما دیا اور اگر کوئی آپ کا دشمن بنا تو اس نے آپؐ کو اپنا بہترین دشمن پایا۔ اس نے اپنی آنکھوں کو آپؐ کے سامنے ہمیشہ کے لئے نیچا کر دیا۔ فوج کی کمان لی تو دنیا کے جرنیلوں کے لئے ایک نمونہ بن گئے اور سیاست کی تو سیاست کا ایک بہترین ضابطہ اپنے پیچھے چھوڑا۔ انتظامی حاکم بنے تو ضبط ونظم کی مثال بن گئے اور قضا کی کرسی پر بیٹھے تو عدل و انصاف کا مجسمہ نظر آئے۔ فاتح بنے تو دنیا کے فاتحین کو ایک سبق دیا اور کبھی کسی معرکہ میں حکمت الٰہی سے مفتوح ہوئے تو مفتوح ہونے کا بہترین نمونہ قائم کیا۔ معلم خیر بنے تو جذب وتاثیر میں عدیم المثال نکلے اور عابد کا لباس پہنا تو تعبد کو انتہا تک پہنچا دیا اور پھر ایسا نہیں ہوا کہ کبھی کسی وصف پر زور رہا ہو اور کبھی کسی وصف پر۔ اپنے اپنے موقع پر ہر وصف کا دوسرے اوصاف کے ساتھ ساتھ کامل طور پر ظہور رہا۔

(مضامین بشیر جلد نمبر 1 ص 148)

یہ کتاب مفید معلوماتی مضامین اپنے اندر سموئے ہوئے ہے۔ سودی مسائل ہوں یا رحم کے مسائل، رمضان المبارک کی برکتوں کا بیان ہو یا بچوں کے لئے تربیتی امور کی ضرورت ہو۔ حضرت صاحبزادہ صاحب نے ہر ایک ضروری ادق مسئلہ پر پُر حکمت انداز میں احباب کی راہنمائی فرمائی ہے۔

خداتعالیٰ اس کتاب کی اشاعت پر خدمت کا موقع پانے والے ہر شخص کو اجر عطا فرمائے۔ اور خداتعالیٰ تمام احمدی احباب کو اس کتاب سے صحیح معنوں میں استفادہ کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین (ایم آر طاہر)

☆☆☆

اطلاعات واعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

مسابقت الی الخیرات

۞ تحریک جدید کے سال کا اختتام اگرچہ ماہ اکتوبر میں ہوتا ہے۔ لیکن تحریک جدید کے مخصوص حالات اور عالمگیر ذمہ داریاں پیش نظر رکھتے ہوئے اس تحریک کے مقدس بانی نے تحریک جدید کی مالی قربانی سے عہدہ برأ ہونے میں سبقت کو بہت پسند فرمایا ہے۔ اس ضمن میں حضرت مصلح موعود کے خطبہ جمعہ 29 نومبر 1935ء کے ارشادات ہدیہ قارئین کئے جاتے ہیں۔

''یاد رکھو نیکی جتنی جلدی کی جائے اتنا ہی ثواب زیادہ ہوتا ہے۔ یہ بھی دیکھا گیا ہے کہ جو لوگ یہ خیال کر لیتے ہیں کہ آخر میں دینگے، بعض اوقات وہ دے ہی نہیں سکتے۔ بعض نے مجھے خطوط لکھے ہیں کہ ہم نے خیال کیا تھا کہ بعد میں دے دینگے۔ مگر بدبختی سے ملازمت جاتی رہی یا آمد کے دوسرے ذرائع بند ہو گئے۔ پس یہ مت خیال کرو کہ سال کے آخر تک دے دینگے جو لوگ آخر وقت نماز ادا کرنے کے عادی ہوتے ہیں وہ بھول بھی جاتے ہیں پس پہلے دینے کا ثواب زیادہ ہوتا ہے۔''

(خطبات محمود جلد 16 صفحہ 754)

اندریں صورت مخلصین جماعت سے درخواست ہے کہ وہ حضور کے ارشاد مذکورہ بالا کے پیش نظر اپنی موعودہ قربانی کو پیش کرنا سال کے آخر تک موخر نہ رکھیں بلکہ اولین موقع پر اس سے عہدہ برأ ہونے کی کوشش کریں اور سبقت کے ثواب سے بہرہ ور ہوں۔

(مرسلہ: وکیل المال اول تحریک جدید)

ولادت

۞ مکرم جمیل احمد انور صاحب مربی سلسلہ نظارت تعلیم القرآن تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل وکرم سے مورخہ 12 فروری 2007ء کو پہلی بیٹی سے نوازا ہے۔ نومولودہ خدا کے فضل سے وقف نو کی مبارک تحریک میں شامل ہے اور حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ازراہ شفقت بچی کا نام شمائلہ انور عطا فرمایا ہے۔ بچی مکرم اطہر احمد نظام صاحب معزز الیکٹرانکس گولبازار ربوہ کی پوتی اور مکرم عبدالسلام عارف صاحب مون لائٹ جنرل سٹور محسن مارکیٹ ربوہ کی نواسی ہے۔ احباب سے بچی کے نیک صالحہ خادم دین نیک نصیب اور والدین کیلئے قرۃ العین ہونے کیلئے درخواست دعا ہے۔

درخواست دعا

۞ مکرمہ جمیلہ رانا صاحبہ صدر لجنہ حلقہ نمبر 4 علامہ اقبال ٹاؤن لاہور تحریر کرتی ہیں کہ میری بھانجی محترمہ عابدہ بیگم صاحبہ بنت مکرم مرزا محمد اسحٰق بیگ صاحب مرحوم عارف والا کو مورخہ 20 فروری 2007ء کو ہارٹ اٹیک ہوا۔ پی آئی سی ہسپتال کے سی سی یو میں زیر علاج ہیں۔ احباب جماعت سے شفاء کاملہ وعاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

ولادت

۞ مکرم الحاج ڈاکٹر ملک نسیم اللہ خان صاحب ریلوے روڈ ربوہ لکھتے ہیں کہ میری نسبتی ہمشیرہ مکرمہ فرخندہ جبیں صاحبہ اہلیہ مکرم محمد اعظم بھٹی صاحب آف بیلجیئم کو اللہ تعالیٰ نے مورخہ 4 فروری 2007ء کو ایک بیٹے کے بعد بیٹی سے نوازا ہے۔ نومولودہ وقف نو میں شامل ہے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اس کا نام ازراہ شفقت عافیہ ھدی عطا فرمایا ہے۔ نومولودہ مکرم عبدالحفیظ بھٹی صاحب مرحوم دارالعلوم وسطی ربوہ کی پوتی اور مکرم ہمایوں اقبال اختر صاحب دارالعلوم جنوبی بشیر ربوہ کی نواسی ہے۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ بچی کو صحت والی لمبی زندگی دے اور والدین کیلئے قرۃ العین بنائے۔ آمین

سانحہ ارتحال

۞ مکرم صفی الرحمٰن خورشید صاحب مربی سلسلہ نصرت آرٹ پریس ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ مکرم محمد احمد صاحب ابن مکرم عبدالحی صاحب مرحوم مورخہ 8 فروری 2007ء کو کراچی میں 56 سال کی عمر میں انتقال کر گئے۔ آپ لاہور میں پیدا ہوئے۔ کراچی میں اپنے حلقہ میں جماعتی خدمات انجام دیتے رہے۔ آپ کی نماز جنازہ بیت العزیز کراچی میں مکرم عبدالعلیم ناصر صاحب مربی سلسلہ نے 9 فروری 2007ء بعد از نماز جمعہ پڑھائی اور باغ احمد میں تدفین کے بعد مکرم ظفراللہ بٹ صاحب سیکرٹری مال حلقہ سمن آباد نے دعا کروائی۔ مرحوم حضرت بابو عبدالغفور صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کے پوتے تھے مرحوم نے بیوہ، ایک بیٹا مکرم ریاض احمد صاحب بعمر 19 سال اور ایک بیٹی عزیزہ مریم یادگار چھوڑے ہیں۔ احباب سے ان کی مغفرت اور بلندیٔ درجات کیلئے درخواست دعا ہے۔

درخواست دعا

☆ مختلف مقدمات میں ملوث افراد جماعت کی باعزت بریت کیلئے درخواست دعا ہے۔ اللہ تعالیٰ ان احباب کی قربانی قبول فرمائے اور ہر قسم کے شر سے محفوظ رکھے۔ آمین

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاءالاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

تبرکات: ......حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب

بے کاری کے نقصانات اور اس کے انسداد کا تربیتی پہلو

بیکاری کا مرض

اس زمانہ میں بے کاری کی مرض بہت زیادہ پھیل رہی ہے اور کم وبیش ہر قوم اور ہر ملک میں پائی جاتی ہے۔ میں نے اس کے متعلق مرض کا لفظ اس لئے استعمال کیا ہے کہ سوائے بعض حقیقی معذوری کی صورتوں کے جب انسان واقعی کام نہ ملنے کی وجہ سے بیکاری کیلئے مجبور ہو جاتا ہے فی زمانہ اکثر صورتوں میں بے کاری حقیقتہً ایک اخلاقی مرض ہے جو دوسری اخلاقی بیماریوں کی طرح اکثر انسانوں کو لگ کر خراب کر رہی ہے۔ یعنی بہت سے لوگ ایسے ہیں جنہیں کام تو مل سکتا ہے مگر یہ خیال کر کے کہ ہمیں جائیداد وغیرہ سے کافی آمد ہے اس لئے کام کی ضرورت نہیں یا یہ خیال کر کے کہ جو کام ملتا ہے وہ ہماری شان کے مطابق نہیں، وہ کام نہیں کرتے اور بے کاری میں اپنی زندگی گزار دیتے ہیں۔ ایسی بیکاری گو اقتصادی لحاظ سے بھی نقصان دہ ہوتی ہے کیونکہ جب سوسائٹی کا ایک طبقہ آمد پیدا کرنے کے بغیر رہے گا تو لازماً اس کے نتیجہ میں ملک وقوم کا مالی نقصان ہوگا مگر اس کا اصل نقصان تربیتی اور اخلاقی پہلو سے تعلق رکھتا ہے۔ گویا بے کاری کا مسئلہ دو جہت سے قابل غور ہے۔ اول اقتصادی لحاظ سے اور دوسرے تربیتی لحاظ سے اور میں اپنے اس مختصر مضمون میں موخر الذکر صورت کے متعلق کچھ بیان کرنا چاہتا ہوں۔

اخلاقی اور دینی لحاظ سے بیکاری کے نقصانات

سب سے پہلے یہ بتانا چاہتا ہوں کہ تربیتی لحاظ سے بیکاری ایک نہایت ہی مہلک بیماری ہے۔ جس کی وجہ سے انسان کے دین اور اخلاق کو خطرناک نقصان پہنچتا ہے مگر افسوس ہے کہ اکثر لوگ اس نقصان کو دیکھنے اور سمجھنے کی کوشش نہیں کرتے اور صرف اس کے اقتصادی پہلو تک اپنی نظر کو محدود رکھتے ہیں۔ اخلاقی اور دینی لحاظ سے بے کاری کے موٹے موٹے نقصانات یہ ہیں:

(1) وقت جیسی قیمتی چیز جو غالباً دنیا کی چیزوں میں سب سے زیادہ قیمتی ہے ضائع جاتی ہے۔ جسے انسان بے شمار صورتوں میں ملک اور قوم اور دین کی خدمت میں خرچ کر سکتا ہے۔

(2) وقت کو بے کار گزارنے کی عادت پیدا ہوتی ہے اور وقت کی قدر وقیمت کی حس ماری جاتی ہے۔ جس کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ ایسے آدمی کو جب کوئی کام ملتا ہے تو عادت کی وجہ سے وہ اس میں بھی سستی اور غفلت اختیار کرتا ہے اور اس کا فرض شناسی کا معیار بالکل گر جاتا ہے جو اخلاقی اور دینی لحاظ سے سخت مہلک ہے۔

(3) بے کار لوگ عموماً خراب عادتوں میں مبتلا ہو جاتے ہیں کیونکہ جب انسان کے پاس کوئی کام نہیں ہوتا پھر وہ اپنے وقت کو گزارنے کیلئے اپنے واسطے ایسے مشاغل تلاش کرتا ہے جو اس کے اختیار میں ہوتے ہیں اور اس طرح وہ بری عادتوں میں مبتلا ہو جاتا ہے۔ مثلاً شراب نوشی۔ افیون اور بھنگ چرس وغیرہ کا استعمال۔ جوئے بازی، شطرنج اور تاش اور اسی قسم کی دوسری بے فائدہ اور مخرب اخلاق کھیلیں، غیبت جو بیکاروں کی مجلس کا خاصہ ہے وغیرہ وغیرہ۔

(4) بے کاری سے بد صحبتی کی عادت پیدا ہوتی ہے کیونکہ جب انسان بے کار ہوتا ہے تو وہ اپنا وقت گزارنے کیلئے اپنے مفید مطلب مجلس ڈھونڈتا ہے اور بالعموم یہ مجلس اخلاقی اور دینی لحاظ سے بہت گندی ہوتی ہے۔

(5) بے کاری سے بے جا اعتراضات اور نکتہ چینی کی عادت پیدا ہوتی ہے جس میں انسان اس بات کو بالکل بھول جاتا ہے کہ میں جس شخص یا جماعت یا نظام پر اعتراض کر رہا ہوں اس پر اعتراض کرنے کا مجھے حق بھی ہے یا نہیں اور بزرگوں کے ادب اور نظام کے احترام کی روح مٹ جاتی ہے۔

بیکاری کا انسداد کس طرح ہو سکتا ہے؟

یہ جملہ نقصانات بہت بھاری نقصانات ہیں مگر افسوس ہے کہ لوگ بالعموم ان کی طرف سے بالکل غافل رہتے ہیں اور اپنے عزیزوں کی بے کاری کو صرف اس ترازو سے تولتے ہیں کہ بیکار رہنے سے روپے کا نقصان ہو رہا ہے حالانکہ گو مالی نقصان بھی بیشک قابل توجہ ہے مگر اس مالی نقصان کو ان عظیم الشان نقصانات سے کچھ بھی نسبت نہیں جو اخلاقی اور دینی لحاظ سے بیکاری کے نتیجہ میں پیدا ہوتے ہیں۔ اگر ہمارے دوستوں میں ان نقصانات کا احساس پیدا ہو جائے تو پھر کم از کم جہاں تک بیکاری کے اخلاقی اور دینی پہلو کا تعلق ہے بیکاری کے مرض کو ایک دن میں نابود کیا جا سکتا ہے کیونکہ اس کیلئے کسی نوکری یا نفع مند کام کے تلاش کی ضرورت نہیں بلکہ صرف اس بات کی ضرورت ہے کہ بیکار لوگ اپنی بے کاری کو چھوڑ کر کسی ذاتی یا خاندانی یا قومی یا دینی کام میں لگ جائیں، خواہ وہ آنریری ہی ہو اور خواہ اس کے بدلے ایک پیسہ بھی حاصل نہ ہو۔ اس طرح اقتصادی لحاظ سے وہ اپنا کوئی نقصان نہیں کریں گے کیونکہ وہ پہلے بھی نہیں کماتے تھے اور اب بھی نہیں کمائیں گے۔ مگر اخلاقی اور دینی لحاظ سے وہ اپنے آپ کو خطرناک نتائج سے محفوظ کر لیں گے اور ان کی آنریری خدمات سے ان کے خاندان یا قوم یا ملک یا دین کو جو فائدہ پہنچے گا وہ مزید برآں ہوگا۔

مثلاً ایک شخص زید نامی بے کار ہے۔ اب قطع نظر اس کے کہ اس کی یہ بیکاری کسی مجبوری کا نتیجہ ہے یا کہ خود پیدا کردہ ہے۔ یہ ایک حقیقت ہے کہ اس کا وقت اسے کوئی مالی بدلہ نہیں دے رہا۔ اس حالت میں اگر وہ کسی خاندان یا قومی یا دینی کام کیلئے اپنی خدمات آنریری طور پیش کر دے تو ظاہر ہے کہ اقتصادی لحاظ سے وہ کوئی نقصان نہیں اٹھاتا بلکہ جہاں ہے وہیں رہتا ہے مگر اخلاقی اور دینی لحاظ سے وہ نہ صرف بہت خطرناک نقصانات سے بچ جاتا ہے بلکہ عظیم الشان فوائد بھی حاصل کرتا ہے اور اس خدائی منشاء کو بھی پورا کرنے والا بنتا ہے کہ جو آیت رزقنا ھم ینفقون میں بیان ہوا ہے یعنی یہ کہ سچے مومن وہ ہیں جو ہر اس چیز میں سے جو ہم نے ان کو دی ہے خواہ وہ مال ہے یا وقت ہے یا جسمانی طاقتیں ہیں۔ یا آل واولاد ہے خدا کے رستے میں خرچ کرتے ہیں۔ بہرحال تربیتی نقطہ نگاہ سے بیکاری کا علاج مشکل نہیں ہے کیونکہ اس کیلئے صرف اس احساس کی ضرورت ہے کہ جو وقت بیکاری کی حالت میں فضول طور پر ضائع ہو جاتا ہے اسے کسی مفید کام میں خرچ کرنا چاہیے اگر یہ کام آمد کا بھی ذریعہ ہو تو فبہا لیکن اگر ایسا کام میسر نہ آئے تو پھر آنریری طور پر ہی کسی مفید کام کو اختیار کر لیا جائے تا کہ بہرحال وقت ضائع نہ ہو اور عادتیں بھی خراب ہونے سے محفوظ رہیں۔

بیکاری کی اقسام

جہاں تک میں نے غور کیا ہے بیکاری کی مندرجہ ذیل اقسام ہیں

(1) بیکاری بوجہ اس کے کہ کسی حقیقی معذوری مثلاً بیماری یا جسمانی کمزوری کی وجہ سے کوئی شخص کام نہ کر سکتا ہو۔

(2) بیکاری بوجہ اس کے کہ حقیقتہً کوئی کام نہ ملتا ہو۔

(3) بیکاری بوجہ اس کے کہ کام تو مل سکتا ہوگا مگر انسان اسے اپنی شان کے مطابق نہ خیال کرے۔

(4) بیکاری بوجہ اس کے کہ جائیداد وغیرہ کی کافی آمد موجود ہونے کے باعث انسان کام کی ضرورت نہ سمجھے۔

مجبور کی بیکاری

یہ وہ چار قسم کی بے کاری ہے جو عموماً دنیا میں پائی جاتی ہے اور میں اس جگہ ان جملہ اقسام بیکاری کے متعلق مختصر طور پر اپنے خیالات کا اظہار کرتا ہوں۔

سب سے پہلی صورت یہ ہے کہ کسی بیماری یا جسمانی معذوری کی وجہ سے انسان کام نہ کر سکتا ہو۔ اس کے متعلق مجھے صرف یہ کہنا ہے کہ اگر معذوری ایسی ہو کہ انسان واقعی کام نہ کر سکتا ہو۔ مثلاً کوئی شخص کسی موذی مرض میں بالکل ہی صاحب فراش ہو جائے یا کوئی ایسا جسمانی نقص ہو کہ کام کی اہلیت ہی جاتی رہے۔ تو پھر تو مجبوری ہے۔ مگر حق یہ ہے کہ اگر اکثر لوگ اپنی معذوری کو محض ایک بہانہ بنا لیتے ہیں اور کام کی اہلیت رکھنے کے باوجود بیکاری میں وقت گزارتے ہیں۔ مثلاً نابینا ہونا عام طور پر معذوری خیال کیا جاتا ہے اور ایک رنگ میں وہ معذوری ہے بھی۔ لیکن غور کیا جائے تو ایک نابینا شخص کئی قسم کے کام کر سکتا ہے۔ مثلاً اگر خدا اسے توفیق دے تو وہ قرآن شریف حفظ کر کے اور کچھ علم دینیات سیکھ کر امام الصلوٰۃ یا کسی مکتب وغیرہ کا معلم بن سکتا ہے اور بیت الذکر میں درس وتدریس کا سلسلہ بھی قائم کر سکتا ہے۔ اسی طرح اگر ایک شخص پاؤں سے معذور ہے تو وہ ایسے کام جن سے صرف دماغ کا واسطہ پڑتا ہے یا جو صرف ہاتھ کی مدد سے کئے جا سکتے ہیں کر سکتا ہے وغیرہ وغیرہ۔ پس محض کسی بیماری یا جسمانی معذوری کا پایا جانا بیکاری کے جواز کی معقول وجہ نہیں ہے، جب تک کہ ایسی معذوری انسان کو ہر جہت سے واقعی معذور نہ کر دے اور جو شخص محض کسی جسمانی معذوری کا بہانہ لے کر بیکار بیٹھتا ہے وہ بھی اخلاقی لحاظ سے مجرم ہے اور اپنے وقت کو ضائع کرتا ہے۔ سوائے اس کے کہ وہ حقیقتہً بے دست وپا ہو۔

کوئی کام نہ ملنے کی وجہ سے بیکاری

بیکاری کی دوسری قسم یہ ہے کہ کسی شخص کو حقیقتہً کام نہ ملتا ہو۔ یعنی وہ ہر قسم کے کام کیلئے تیار ہو مگر کوئی کام نہ ملے میں عقلاً اس بات کو تسلیم کرتا ہوں کہ بعض حالات میں اس قسم کی صورت پیش آسکتی ہے لیکن یہ صورت بہت ہی شاذ طور پر صرف استثنائی حالات میں پیش آتی ہے۔ ورنہ اگر انسان ہر قسم کے جائز کام کیلئے تیار ہو اور اسے کسی کام سے عار نہ ہو تو بالعموم کام مل جاتا ہے۔ اگر نوکری نہیں تو تجارت ہی سہی تجارت نہیں تو مزدوری ہی سہی۔ زیادہ معاوضہ والا کام نہیں تو کم معاوضہ والا کام ہی سہی۔ بہرحال اگر انسان ناواجب شرطیں نہ لگائے اور ہر قسم کے دیانت داری کیلئے تیار ہو۔ تو دنیا میں اب بھی کام کی قلت نہیں ہے۔ مجھے یاد ہے حضرت خلیفۃ المسیح اول فرمایا کرتے تھے کہ میں ایک دفعہ بیکار تھا تو میں نے دو روپے ماہوار کی نوکری قبول کر لی تھی۔ اگر حضرت خلیفہ اول جیسی بلند مرتبہ

ہستی دو روپے کی نوکری قبول کرسکتی ہے تو اور کون ہے جو اسے اپنی شان کے خلاف سمجھ سکتا ہے مگر میں کہتا ہوں کہ اگر بالفرض واقعی کسی قسم کا کام نہیں ملتا تو پھر آنریری کام ہی سہی اس کا دروازہ تو ہر وقت کھلا ہے اور ہم بتا چکے ہیں کہ تربیتی لحاظ سے وہ بیکاری کے انسداد کی بالکل صحیح تدبیر ہے۔

شایانِ شان کام نہ ملنے سے بیکاری

تیسری قسم بے کاری کی یہ ہے کہ کام تو ملتا ہے مگر انسان اسے اپنی پوزیشن کے خلاف سمجھ کر اختیار نہیں کرتا اور بیکاری میں وقت گزارتا ہے یہ گروہ سب سے زیادہ زیرِ ملامت ہے کیونکہ اول تو وہ تکبر اور خود بینی کی مرض میں مبتلا ہے اور اپنے مونہہ میاں مٹھو بن کر خود ہی بڑھ چڑھ کر اپنی قیمت لگا لیتا ہے۔ دوسرے وہ بیوقوف بھی ہے کہ اپنی فرضی شان اور نام نہاد پوزیشن کو بچانے کیلئے بدترین قسم کی اخلاقی اور دینی بیماریوں میں مبتلا ہونا پسند کرتا ہے۔ ایسے لوگوں کو جس قدر جلد بیدار کیا جاسکے کرنا چاہیے اور صاف بتا دینا چاہئے کہ تمہاری موجودہ قیمت وہی ہے جو بازار میں ملتی ہے نہ کہ وہ جو تم سمجھتے ہو۔ حدیث میں آتا ہے کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ جو آنحضرت ﷺ کے بعد چوتھے خلیفہ ہوئے اور آپ ﷺ کے داماد بھی تھے۔ بسا اوقات جنگل سے گھاس کاٹ کر لاتے اور اسے بازار میں بیچ کر اپنا گزارہ کرتے تھے اور دوسرے عالی قدر صحابہ بلکہ خود آنحضرت ﷺ بھی ہر قسم کا کام اپنے ہاتھ سے کرتے اور کسی کام کو اپنی شان کے خلاف نہیں سمجھتے تھے بلکہ ایک موقع پر تو آنحضرت ﷺ نے مزدوروں کی طرح پتھر اور مٹی کو اپنے کندھوں پر اٹھا کر ادھر ادھر پہنچایا اور آپ ﷺ کا جسم مبارک مٹی اور گرد و غبار سے ڈھک گیا اور ایک زمانہ میں آپ ﷺ نے بکریاں بھی چرائیں۔

حضرت مسیح موعود بھی ہر قسم کا کام کر لیتے تھے اور بسا اوقات خود اپنے ہاتھ میں پانی کا لوٹا لے کر نالیاں وغیرہ صاف کرواتے تھے۔ اور جوانی کے زمانہ میں آپ سیالکوٹ میں صرف چند روپے تنخواہ پر ملازم بھی رہے تھے اور آپ اکثر فرمایا کرتے تھے۔ میں ایک پیسہ کے چنوں پر گزارہ کرسکتا ہوں۔

جھوٹے اور متکبرانہ عذرات

اگر یہ عظیم الشان ہستیاں جن سے ہم نے ساری عزتیں حاصل کی ہیں، کسی کام کو اپنی شان کے خلاف نہیں سمجھتی تھیں تو ہم کون ہیں کہ اپنی فرضی شان اور نام نہاد پوزیشن کو جائز اور دیانت داری کے کاموں سے بالا قرار دیں۔ پس یہ سب جھوٹے اور متکبرانہ عذرات ہیں جن سے ایک کام سے دل چرانے والا انسان اپنے قیمتی اوقات کو ضائع کرنے کا بہانہ ڈھونڈھتا ہے اور ہمارے دوستوں کو ان باتوں سے کلی طور پر بچنا چاہئے۔

خوب یاد رکھو کہ ہر وہ کام جس میں کسی قسم کی بددیانتی یا دنایت کا دخل نہیں اور وہ شریعت کے خلاف نہیں، وہ ایک جائز اور معزز کام ہے اور اسے ذلیل سمجھنا خود اپنی ذلت کا ثبوت دینا ہے اور کسی قوم کے تنزل کا اس سے بڑھ کر کوئی سبب نہیں ہوسکتا کہ وہ جائز اور دیانت داری کے کاموں کو اپنے لئے موجب ذلت سمجھے اور اس خیال کی وجہ سے اس کے نوجوان اپنی زندگیوں کو بیکاری میں ضائع کردیں مگر میں کہتا ہوں کہ اگر ہم میں سے ایک طبقہ ابھی تک اپنے اندر سے اس قسم کے تکبر اور خود بینی کے جذبات کا استیصال نہیں کرسکا تو وہ آئے اور آنریری طور پر ہی اپنی خدمات پیش کردے اور وقت کو ضائع کرنے کی بجائے اسے جماعت کی خدمت میں صرف کرے لیکن اگر وہ ایسا بھی نہیں کرتا تو وہ یقیناً جماعت کا خائن ہے اور ہرگز اس قابل نہیں کہ ایک پاک جماعت کا حصہ بن کر رہے۔

آسودہ حالی کی وجہ سے بیکاری

چوتھی قسم بیکاری کی یہ ہے کہ انسان کو کام بھی مل سکتا ہو اور بزعم خود اپنی شان کے مطابق بھی مل سکتا ہو مگر اس خیال سے کہ میری جائیداد کی آمد کافی ہے وہ اپنے قیمتی وقت کو بے کاری میں ضائع کرتا رہے۔ یہ مرض آج کل ہندوستانی روؤسا میں بہت عام ہے اور اخلاقی لحاظ سے ویسا ہی خطرناک ہے جیسا کہ دوسری قسم کی بیکاریاں اور یہ مرض اس گندی ذہنیت کا نتیجہ ہے کہ کام کو صرف حصول مال کا ذریعہ سمجھا گیا ہے اور اس کے سوا اس کی کوئی اور قیمت نہیں پہچانی گئی حالانکہ کام کی قیمتوں میں سے حصول مال ایک بہت ہی ادنیٰ درجہ کی قیمت ہے اور اس کی اعلیٰ قیمت اس کے دوسرے پہلوؤں سے تعلق رکھتی ہے۔

پس کوئی وجہ نہیں اگر کسی شخص پر خدا تعالیٰ کا اس رنگ میں فضل ہے کہ اسے اپنے کھانے کے لئے پسینہ نہیں بہانا پڑتا تو وہ اس خدائی فضل کا یہ بدلہ دے کر اپنی خداداد طاقتوں اور وقت کے قیمتی خزانہ کو بے سود ضائع کردے۔ اس پر تو دوسروں کی نسبت بھی زیادہ فرض ہے کہ وہ اپنے وقت کو مفید صورت میں گزارے اور اپنے عمل سے ثابت کردے کہ وہ خدا تعالیٰ کا ایک شکر گزار بندہ ہے اور اگر وہ ایسا نہیں کرتا تو یقیناً وہ دوہرے الزام کے نیچے آتا ہے کہ خدا نے اسے فارغ البالی عطا کرکے قومی اور دینی خدمت کا موقع عنایت کیا مگر اس نے اس موقع کو ضائع کردیا اور اگر اقتصادی لحاظ سے دیکھیں تو پھر بھی ایسے لوگوں کیلئے کام کرنا بہتر ہے کیونکہ مثلاً اگر ایک شخص کو جائیداد سے پانچ سو روپے ماہوار کی آمد ہے تو کوئی وجہ نہیں کہ وہ ملازمت یا کاروبار میں اپنا وقت لگا کر اس آمد میں اضافہ نہ کرے۔ یہ اضافہ اسے بہت سے دینی اور دنیوی کاموں میں مفید ہوسکتا ہے مگر بدقسمتی سے جہاں بھی کسی شخص کو بغیر کام کے چار پیسے ملنے لگ جائیں وہ اپنے آپ کو کام سے بے نیاز سمجھنے لگ جاتا ہے اور اس طرح منعم علیہ جماعت میں ہوکر مغضوب علیھم کے گروہ کا راستہ لے لیتا ہے اور خیر الدنیا والاخرۃ کا موجب بنتا ہے۔ بے شک اگر کسی شخص کی جائیداد کا انتظام اس قدر وسیع ہے کہ وہ اس کے سارے وقت کو چاہتا ہے تو اسے اس انتظام میں اپنا وقت صرف کرکے مالی رنگ میں دین کی خدمت کرنی چاہیے لیکن اگر جائیداد کا انتظام پورا وقت نہیں چاہتا تو کوئی وجہ نہیں کہ ایسا شخص اپنا سارا وقت یا اپنا زائد وقت جیسی بھی صورت ہو قوم اور دین کی خدمت میں خرچ نہ کرے اور اپنی خداداد طاقتوں کو بیکاری جیسی لعنت میں ضائع کردے۔

نقصان ہی نقصان

خلاصہ کلام یہ کہ بیکاری کی جملہ اقسام میں وقت اور خداداد طاقت اور اخلاق اور دین کا نقصان پایا جاتا ہے کسی میں کم اور کسی میں زیادہ اور بعض اقسام میں تو سراسر نقصان ہی نقصان ہے۔ پس ہمارے دوستوں کو چاہیے کہ وہ بیکاری جیسی موذی مرض سے خود بھی بچیں اور اپنے عزیزوں اور دوستوں کو بھی بچانے کی کوشش کریں اور اگر انہیں کسی وجہ سے کسی وقت بیکاری کا اقتصادی حل نظر نہ آئے تو اس کی وجہ سے گھبرائیں نہیں بلکہ انسداد بیکاری کے اخلاقی پہلو کو مدنظر رکھتے ہوئے تربیتی تدابیر اختیار کرلیں۔ اس طرح انشاء اللہ تعالیٰ ان کے دین اور دنیا ہر دو کو عظیم الشان فائدہ پہنچے گا اور وہ جماعت کا ایک نہایت مفید اور بابرکت حصہ بن جائیں گے۔ انسداد بے کاری کے اخلاقی پہلو میں مندرجہ ذیل امور خصوصیت سے یاد رکھے جائیں۔

کیا کرنا چاہیے؟

(1) کوئی کام جو شریعت کے خلاف نہیں اور اس میں کوئی پہلو دنائیت کا پایا نہیں جاتا وہ ایک معزز کام ہے جسے ہر معزز سے معزز شخص اختیار کرسکتا ہے۔ پس یہ خیال کرنا کہ فلاں کام ہماری شان کے خلاف ہے بالکل درست نہیں۔

(2) بے شک ہر شخص کے وقت کی قیمت میں فرق ہوتا ہے لیکن صرف اس بنا پر بیکاری جیسی لعنت کو خریدنا کہ ہمیں اپنے وقت کی پوری قیمت نہیں ملتی سخت غلطی ہے بلکہ بیکاری کے نقصانات سے بچنے کیلئے جو قیمت بھی ملے اسے قبول کرلینا چاہیے اور مزید کیلئے کوشش کرنی چاہیے۔

(3) اگر کوئی کام بھی نہ ملے تو پھر آنریری طور پر ہی اپنی خدمات کو پیش کردینا چاہیے تاکہ وہ وقت اور طاقت ضائع نہ جائیں اور خدمت کا ثواب حاصل ہو۔ بعد میں جب کام مل جائے تو آنریری خدمت سے سبکدوشی حاصل کی جاسکتی ہے۔

(4) جو لوگ باوجود بیماری یا معذوری کے کوئی کام کرسکیں انہیں بیماری یا معذوری کے بہانہ سے بیکار نہیں بیٹھنا چاہیے بلکہ جس کام کے بھی وہ قابل ہوں اسے اختیار کرلینا چاہیے۔

(5) جن لوگوں کو جائیداد کی آمد ہو اور وہ اس آمد کو اپنے گزارہ کیلئے کافی خیال کرتے ہوں انہیں بھی بیکار نہیں رہنا چاہیے بلکہ یا تو وہ اپنی خدمات کو آنریری صورت میں پیش کردیں اور یا کوئی معاوضہ والا کام کرکے اپنے لئے مزید آمد پیدا کریں اور اس آمد کو دینی اور دنیوی ضروریات میں خرچ کریں۔

میں امید کرتا ہوں کہ ہمارے دوست ان باتوں کو مدنظر رکھ کر نہ صرف بیکاری کے نقصانات سے بچنے کی کوشش کریں گے بلکہ اپنے وقت اور اپنی طاقتوں کو مفید کاموں میں لگا کر اپنے لئے اور اپنے خاندان کیلئے اور جماعت کیلئے ترقی کا راستہ کھولنے میں ممد ہوں گے۔

اللہ تعالیٰ ہم سب کے ساتھ ہو اور اپنی رضا کے رستوں پر چلنے کی توفیق عطا کرے۔ آمین

(مطبوعہ الفضل 7 مئی 1938ء)

(مرسلہ: نظارت صنعت وتجارت)

چشمہ عرفاں

مکتبوں میں سب سے بڑھ کر جامعہ کی شان ہے
باغِ احمد کے چمن کی اس کے دَم سے آن ہے

آج اِس مکتب کی ہے صد سالہ پہلی جوبلی
شکر ہے یزداں کا ہم پرُ اس کا ہی احسان ہے

علم کا مرکز ہے یہ ایسا، نہیں جس کی مثال
مہدیٔ دوراں کی یہ بھی امتیازی شان ہے

لذتِ دُنیا کو چھوڑا جس نے دیں کے واسطے
اس کی خاطر زیست کا ہر مرحلہ آسان ہے

چشمۂ عرفاں ہے جاری بھر کے پی لو جام سب
اب حیاتِ جاوداں کا اک یہی سامان ہے

دینِ حق کی کامیابی کا ہے اس پر انحصار
روحِ ایمانی کی قائم اس سے ہی پہچان ہے

دینِ حق کی روشنی کو جو بھی پانے آئے یاں
فضلِ ربِی سے ملے اس کو نیا ایمان ہے

جامعہ کا علم پا کر جس کو ملتا ہے فَراغ
علم کے پیاسوں کو بخشے وہ نیا عرفان ہے

اعظم نوید مختلف

مکرم مظفر احمد صاحب

بعض درختوں کا تعارف اور فوائد

درختوں کی طبعی عمر مختلف ہوتی ہے۔ بعض درختوں کی عمر 4 تا 5 سال ہوتی ہے جیسا کہ سرس کا درخت، بعض کی 20 تا 25 سال جیسا کی نیم اور شیشم وغیرہ کا درخت اور بعض کی طبعی عمر 200 سال تک ہوتی ہے جیسا کہ ساگوان کا درخت، جب کوئی درخت اپنی طبعی عمر کو پہنچتا ہے تو اس کی نشوونما کی رفتار سست ہو جاتی ہے۔ پتوں کا رنگ زرد پڑ جاتا ہے اور پتوں کا سائز بھی چھوٹا ہو جاتا ہے۔ درخت کو اپنی طبعی عمر کو پہنچنے پر کاٹنا چاہئے۔

☆ درست فاصلے اور شمالاً جنوباً قطاروں میں لگائے گئے درختوں کا سایہ فصل پر مسلسل نہیں پڑتا اور فصل کی پیداوار میں کمی نہیں ہوتی۔

درختوں کی کاشت کے فوائد

☆ درختوں پر رہنے والے پرندے نقصان دہ کیڑوں کو کھا جاتے ہیں اور جتنی خوراک زرعی فصل سے حاصل کرتے ہیں اس سے کہیں زیادہ بچت کروا دیتے ہیں اس طرح کیڑے مار دواؤں کا خرچ بچ جاتا ہے اور ماحول بھی دواؤں کے زہریلے اثر سے محفوظ رہتا ہے۔

☆ زرعی فصل اوپر کی ڈیڑھ سے دو فٹ زمین استعمال کرتی ہے اور جو پانی اور کھاد 2 فٹ سے نیچے چلے جاتے ہیں ان کو صرف درخت استعمال کرتے ہیں کیونکہ ان کی جڑیں گہری ہوتی ہیں۔ یہ جڑیں زیر زمین فالتو کیمیائی کھاد کی تہہ بھی نہیں جمنے دیتیں۔

☆ درخت کھیت پانی، ہوا اور درجہ حرارت میں اعتدال پیدا کرتے ہیں اور زرعی فصل کی صحت پر اچھا اثر پڑتا ہے۔

☆ درختوں کے پتوں سے کھیتوں کو قدرتی کھاد میسر ہوتی ہے۔ اور پھلی دار درختوں کی جڑیں نائٹروجن کھاد کا باعث بنتی ہیں۔ قدرت کے اس شاندار نظام کا کوئی نعم البدل نہیں۔ اس کھاد سے زمین زندہ اور پیداواری رہتی ہے۔

☆ درخت کسی قسم کا بوجھ بنے بغیر کسان کے لئے نہ صرف اضافی آمدن کا ذریعہ بنتے ہیں بلکہ درختوں سے اضافی آمدن زرعی فصل کی آمدن سے کئی گنا ہو جاتی ہے اور درختوں کے لئے علیحدہ پانی، کھاد یا گوڈی کا بندوبست بھی نہیں کرنا پڑتا۔ درخت زراعت کو منافع بخش کاروبار بنا دیتے ہیں۔

☆ اپنے لگائے گئے درختوں سے گھریلو ایندھن اور عمارتی فرنیچر اور زرعی آلات کے لئے لکڑی مفت حاصل ہوتی ہے۔ بازار سے یہی اشیاء خریدیں تو بہت مہنگی ملتی ہیں۔ یہ بچت بھی اضافی آمدن ہوتی ہے۔

☆ آپ کے کھیتوں پر موجود درخت قدرت کے بنک میں جمع شدہ سرمایہ ہیں۔ جب ضرورت ہو، بیٹی کی شادی ہو، بیٹے کی تعلیم ہو، حج اور جلسے پر جانا ہو تو اپنے درخت مضبوط سہارا ثابت ہوتے ہیں۔ درختوں کے بڑھنے کا ریٹ کسی بھی بنک کے منافع کی شرح سے زیادہ ہوتا ہے۔

☆ ناکارہ اور بنجر زمینیں جہاں کوئی زرعی فصل نہیں ہو سکتی وہاں قدرت کا شاہکار درخت کامیاب ہوتا ہے اور آپ کی خوشحالی کا سبب بنتا ہے۔ نیز سیم وتھور زدہ زمینوں کے علاج کا مؤثر ذریعہ ہے۔

☆ بارانی علاقوں میں جب خشک سالی ہوتی ہے اور زرعی فصلیں ناکام ہو جاتی ہیں تو درخت متبادل چارہ اور آمدن کا ذریعہ بنتے ہیں۔ درخت مشکل وقت کے دوست ہیں۔

☆ اور سب سے بڑھ کر یہ کہ شجر کاری سنتِ رسول ﷺ ہے اور حضور ﷺ کے نقشِ قدم پر چل کر دنیا اور آخرت میں منافع ہی منافع ہے۔ درخت ماں کا دوجا روپ ہیں۔ خود دھوپ جھیلتے ہیں اور چھاؤں بانٹتے ہیں۔ چند اہم درختوں کا تعارف درج ذیل ہے۔

پاپلر:

یہ پودا چھ برس میں 10 مکسر فٹ یعنی چھ سات من لکڑی دیتا ہے۔ جو گیلی حالت میں فروخت ہوتی ہے۔ یہ لکڑی کھیلوں کے سامان، ماچس، جوتوں کی ایڑیاں، پیکنگ کیس اور پلائی ووڈ بنانے کے کام آتی ہے اور یہ 100 روپے فی مکسر فٹ کے حساب سے خریدی جاتی ہے۔

سیمل:

یہ پودا 11 برسوں میں 22 مکسر فٹ یعنی نو دس من لکڑی دیتا ہے۔ جو گیلی حالت میں فروخت ہوتی ہے۔ یہ لکڑی ماچس، جوتوں کی ایڑیاں، پلائی ووڈ، چپ بورڈ، پیکنگ کے ڈبے اور دروازوں کے فریم بنانے والے تقریباً 100 تا 150 روپے فی مکسر فٹ کے حساب سے خرید لیتے ہیں۔

شیشم یعنی ٹاہلی:

یہ پودا تقریباً 20 برس میں 30 مکسر فٹ یعنی سترہ اٹھارہ من لکڑی دیتا ہے۔ یہ لکڑی پائیدار فرنیچر، زرعی آلات، مضبوط اور خوبصورت پلائی، اچھی قسم کا ایندھن عمارتی سامان، تختے، بالے چھکڑے اور بندوقوں کے بٹ بنانے کے کام آتی ہے۔ یہ لکڑی 250 روپے سے 1000 روپے فی مکسر فٹ کے حساب سے خریدی جاتی ہے۔

سفیدہ:

یہ پودا چھ برس میں چھ مکسر فٹ یعنی تین چار من لکڑی دیتا ہے۔ جو گیلی حالت میں 50 روپے فی مکسر فٹ فروخت ہوتی ہے۔ یہ لکڑی کاغذ، چپ بورڈ، ہارڈ بورڈ، سیدھی بلیاں بنانے کے کام آتی ہے۔ کان کنی والے بھی اس کی بلیاں خریدتے ہیں۔ یہ لکڑی کوئلہ اور ایندھن بنانے کے کام بھی آتی ہے۔

کیکر:

یہ پودا بیس برسوں میں 51 مکسر فٹ یعنی تیس من لکڑی دیتا ہے۔ یہ لکڑی دیہی مکانات کی تعمیر، بیل گاڑی، زرعی آلات اور سستا فرنیچر بنانے میں کام آتی ہے۔ اس کا بالن اور کوئلہ نہایت اعلیٰ ہوتا ہے۔ اس کی لکڑی تقریباً ڈیڑھ سو سے دو سو روپے فی مکسر فٹ کے حساب سے خریدی جاتی ہے۔

توت:

یہ پودا پندرہ برسوں میں دس مکسر فٹ یعنی 5 من لکڑی دیتا ہے۔ یہ گیلی حالت میں فروخت ہوتی ہے۔ یہ لکڑی کھیلوں کے سامان بالخصوص ہاکیوں، ٹینس ریکٹ اور کرکٹ کے بلے کے لئے عرصہ سے پہچانی جاتی ہے۔ نیز کشتی سازی اور فرنیچر سازی میں استعمال ہوتی ہے۔ اس کی چھڑیوں سے بہترین ٹوکریاں بنتی ہیں۔ اس کے پتے ریشم کے کیڑے کے لئے بہترین خوراک ہیں۔ یہ 150 سے 200 روپے فی مکسر فٹ کے حساب سے فروخت ہوتی ہے۔

دھریک:

دھریک کی لکڑی زردی مائل سفید اور پکی لکڑی سرخی مائل بھوری ہوتی ہے۔ لکڑی چمکدار اور ہلکی ہوتی ہے۔ یہ لکڑی پائیدار ہوتی ہے۔ اسے کاٹنا اور چیرنا آسان ہوتا ہے۔ اس پر ہاتھ یا مشین کے ذریعے سے کام آسانی سے کیا جاسکتا ہے۔ خصوصاً فرنیچر وغیرہ بناتے وقت اس پر عمدہ لکڑی کی تہہ چڑھانے کا مشینی کام خوب کیا جاسکتا ہے۔ دھریک کی لکڑی سے بنی ہوئی کسی بھی چیز پر پالش کرنے سے قبل اگر فلسنگ ٹھیک سے کی جائے تو پالش خوب چمکتی ہے۔ دھریک کی لکڑی چھوٹے پیکنگ کیس یا ڈبے وغیرہ بنانے کے کام آتی ہے۔ اس کا تنا موٹی شاخیں عارضی چھت ڈالنے میں استعمال ہوسکتی ہیں۔ فرنیچر بنانے، کیبنٹ سازی، ٹینس اور بیڈمنٹن کے ریکٹ بنانے میں بھی دھریک کی لکڑی کام آتی ہے۔ آرائشی پلائی اور دیواروں کی پیلنگ وغیرہ کے لئے بھی دھریک کی لکڑی کام آتی ہے۔

کیل:

پاکستان میں کیل بالائی مری، گلیات، کاغان، ٹھنڈیانی، آزاد کشمیر، دیر، سوات، کافرستان اور پھر اس سے آگے مغرب میں افغانستان تک پایا جاتا ہے۔ کیل کی اوسط بڑھت 120 فٹ اونچائی اور لپیٹ 8 فٹ تک پائی جاتی ہے۔

استعمال: کیل یا (نند) کی کچی لکڑی سفید اور زردی مائل اور پکی لکڑی گلابی سی ہوتی ہے اس میں سے بیروزہ کی بو آتی ہے۔ کیل کی لکڑی کے گرین سیدھے، نفیس، دھاریاں ہموار ہوتی ہیں۔ اسے چیرنا اور سکھانا آسان ہے۔ رندہ لگانے سے اس کی سطح چکنی اور نہایت صاف اور ہموار ہو جاتی ہے۔ اور اس پر پالش خوب ہوتی ہے اس کی لکڑی عمارتی کاموں اور فرنیچر سازی میں استعمال ہوتی ہے۔

چیڑ:

اُردو میں اسے چیڑھ یا چیڑ، ہندی میں چیل کہتے ہیں۔ چیڑ کی اوسط اونچائی 95 فٹ اور 8 فٹ لپیٹ تک پائی جاتی ہے۔ چیڑ کا طبعی مسکن ہمالیہ، ضلع ہزارہ، ڈونگا گلی، ٹھنڈیانی میں ہے۔ یہ درخت ضلع راولپنڈی میں مری اور کہوٹہ کی پہاڑیوں میں 200 میٹر سے لے کر 600 میٹر تک کی بلندی پر پائے جاتے ہیں۔

استعمال: چیڑ عمدہ اور مضبوط لکڑی فراہم کرتا ہے۔ کچی لکڑی کریم کلر کی سفید جبکہ پکی لکڑی ابتدا میں ہلکی سرخ ہوتی ہے جو چیر کر رکھنے پر سرخی مائل بھوری ہو جاتی ہے۔ اس کے گرین ناہموار ہوتے ہیں۔ تازہ کٹی ہوئی لکڑی سے بیروزہ نکلتا ہے۔ یہ لکڑی عمارتی کام، چھتوں، ریلوے کے سلیپر، ٹیلی فون کے کھمبے، عمدہ فرنیچر، پیکنگ کے ڈبے، چارپائیاں، ڈرائنگ بورڈ بنانے کے کام آتی ہے۔

دیودار (دیار):

دیودار بنیادی طور پر ٹمبر پیدا کرنے والا درخت ہے۔ اس کی لکڑی عمارت سازی، فرنیچر اور دیگر درون و بیرون خانہ استعمال کے لئے نہایت کارآمد ہے۔ اسے نہ تو دیمک لگتی ہے اور نہ ہی یہ ریزہ گیر ہوتی ہے۔ اس سے بنی ہوئی اشیاء طویل مدت تک زیر استعمال رہتی ہیں۔ اس کی لکڑی سے مغلیہ دور کی بنی ہوئی اشیاء، فرنیچر اور دروازے وغیرہ آج بھی صحیح سالم موجود ہیں۔ دیار کو خوبصورت درختوں کا شہنشاہ کہا جائے تو نامناسب نہیں ہوگا۔ دیودار مغربی ہمالیہ میں گڑوال سے لے کر افغانستان تک 2000 فٹ سے لے کر 8500 فٹ تک کی بلندی پر پایا جاتا ہے۔ دیودار کے درخت کی بڑھت 150 فٹ سے لے کر 200 فٹ تک اونچائی اور لپیٹ 15 فٹ سے لے کر 20 فٹ تک ہوتی ہے۔

ریوار کی لکڑی یعنی پرتل:

یہ لکڑی چیرنے پر سفید مگر بعد میں ہلکی بھوری ہو جاتی ہے۔ کچی اور پکی لکڑی میں کوئی فرق نہیں ہوتا۔ لکڑی ہلکی سبز سیدھی اور ہموار اور اس کی بافت درمیانہ درجہ کی ہوتی ہے۔ یہ پائیدار نہیں ہوتی اسے چیرنا، سکھانا آسان ہے۔ اس سے پیکنگ کے ڈبے، فرشوں کے تختے، چھت، دروازے، کھڑکیاں، شہتیر، پلائی ووڈ، ماچس کی تیلیاں اور بکس، چارپائیوں کے بازو اور کاغذ کے لئے پلپ بنایا جاسکتا ہے۔ ریوار یعنی پرتل کا طبعی مسکن مغربی ہمالیہ میں 2200 فٹ سے لے کر 3300 فٹ تک کی بلندی میں پایا جاتا ہے۔ پاکستان میں ہزارہ کی گلیات میں ریوار چوڑے پتوں والی دیگر اقسام کے ساتھ ملتا ہے۔ ریوار بڑے قد آور درخت ہوتے ہیں۔

عمارتی لکڑی کی چرائی

درخت کو زمین پر گرانے کے بعد اس کی شاخیں

کاٹ دی جاتی ہیں۔ شاخیں کاٹتے ہوئے اس بات کا خیال رکھا جاتا ہے کہ شاخوں اور تنے کی لکڑی ضائع نہ ہونے پائے۔ درخت کو گرانے کے فوراً بعد چرائی شروع کر دینی چاہئے۔ ورنہ تنے کے بیرونی حصوں سے نمی خارج ہو جائے گی اور وہاں سکڑاؤ (Shrinkage) کی وجہ سے دراڑیں آ جائیں گی اور لکڑی ضائع ہو گی۔ چرائی کے بعد لکڑی جلدی اور یکساں خشک ہوتی ہے۔ چرائی سے پہلے درخت کے تنے اور شاخوں کو ضرورت کے مطابق لمبائی میں کاٹ لیا جاتا ہے۔ اور اس کی چھال اتار دی جاتی ہے۔

چرائی کے طریقے

لکڑی کی چرائی کو "Conversion of Timber" کہا جاتا ہے۔ جس کے مندرجہ ذیل مختلف طریقے ہیں۔ ان میں سے کسی ایک طریقے کے مطابق چرائی کر لی جاتی ہے۔

i۔ چرائی کا سادہ طریقہ (بچت کے لحاظ سے کٹائی)

ii۔ چرائی کا چوتھائی طریقہ (خوبصورتی کے لحاظ سے کٹائی)

iii۔ چرائی کا مماسی طریقہ (ریشو کے لحاظ سے کٹائی)

iv۔ چرائی کا شعاعی طریقہ (شعاعوں کے لحاظ سے کٹائی)

کچی لکڑی:

چیر (Chir)، کیل (Kail)، دیودار (Deodar) اور اخروٹ (Walnut) وغیرہ کے درختوں سے حاصل ہونے والی لکڑی کو کچی لکڑی (Soft Wood) کہا جاتا ہے۔ اس قسم کی لکڑی کی خصوصیات مندرجہ ذیل ہیں۔

یہ لکڑی وزن میں ہلکی ہوتی ہے۔ اس لکڑی کا رنگ ہلکا ہوتا ہے۔ اس لکڑی میں سالانہ چھلے (Annual Rings) بہت نمایاں ہوتے ہیں۔ یہ لکڑی نرم ہوتی ہے۔ اس لکڑی کے ریشے سیدھے ہوتے ہیں۔ یہ لکڑی نسبتاً کمزور ہوتی ہے اور اس پر کام کرنا آسان ہوتا ہے۔ اس لکڑی میں گوند اور تیل موجود ہوتا ہے۔ یہ لکڑی لمبائی کے رخ کافی مضبوط ہوتی ہے۔ جب کہ پہلو کے رخ کمزور ہوتی ہے۔ اس لکڑی والے درختوں کے تنے لمبے اور موٹے ہوتے ہیں۔ یہ درخت زیادہ اونچائی والے پہاڑوں پر پائے جاتے ہیں۔

پکی لکڑی:

شیشم، کیکر، ساگوان (Teak) اور بابول وغیرہ سے پکی لکڑی حاصل ہوتی ہے۔ پکی لکڑی کی خصوصیات مندرجہ ذیل ہیں۔

یہ لکڑی وزن میں بھاری ہوتی ہے۔ اس لکڑی کا رنگ گہرا ہوتا ہے۔ اس لکڑی میں سالانہ چھلے زیادہ نمایاں نہیں ہوتے۔ یہ لکڑی سخت ہوتی ہے اور اس پر کام کرنا مشکل ہوتا ہے۔ اس کے ریشے قریب ہوتے ہیں اور مضبوط ہوتے ہیں۔ اس لکڑی میں تیل اور گوند شامل نہیں ہوتا۔ یہ لمبائی اور پہلو میں یکساں مضبوط ہوتی ہے۔ اس لکڑی میں تیزابیت ہوتی ہے۔ اس لکڑی کے تنے چھوٹے اور کم موٹے ہوتے ہیں۔ اس لکڑی والے درخت میدانوں اور کم اونچائی والی جگہوں پر پائے جاتے ہیں۔

عمارتی لکڑی کی سیزننگ

درخت کو جب کاٹا جاتا ہے تو اس وقت اس میں کافی مقدار میں نمی ہوتی ہے۔ لکڑی میں نمی سیپ کی شکل میں ہوتی ہے۔ اگر مناسب طریقے سے اس نمی کو لکڑی سے خارج نہ کیا جائے تو لکڑی کو نقصان پہنچنے کا خدشہ ہوتا ہے۔ اس نمی کو لکڑی سے نکالنے کے عمل کو ''لکڑی کو خشک کرنا یا لکڑی کی سیزننگ کرنا'' کہا جاتا ہے۔ اس کے مندرجہ ذیل مقاصد ہوتے ہیں۔

سیزننگ کے بعد لکڑی مضبوط اور پائیدار بن جاتی ہے۔ سیزننگ سے لکڑی میں سکڑاؤ کا عمل ختم ہو جاتا ہے۔ سیزننگ سے لکڑی کو محفوظ کرنا زیادہ موثر ہو جاتا ہے۔ سیزننگ کی ہوئی لکڑی پر پینٹ اور پالش بہتر طریقے سے کی جاسکتی ہے۔ سیزننگ کے بعد لکڑی پر دیمک اور دیگر کیڑے مکوڑوں کے حملے کے امکانات کم ہو جاتے ہیں۔ سیزننگ سے لکڑی میں بجلی کے خلاف مزاحمت بڑھ جاتی ہے۔ سیزن شدہ لکڑی کی سطح خوبصورت بن جاتی ہے۔

سیزننگ کے طریقے

لکڑی کی سیزننگ کرنے کے لئے مختلف طریقے اختیار کئے جاتے ہیں۔ لیکن بنیادی طور پر ان طریقوں کو تین گروہوں میں تقسیم کیا جاسکتا ہے۔ قدرتی سیزننگ، مصنوعی سیزننگ، جدید سیزننگ۔

لکڑی کی ساخت

پھیلنے والے درخت کے تنے کا تراشہ دیکھنے سے مندرجہ ذیل مختلف حصے نظر آتے ہیں۔

گودا:

یہ تنے کا مرکز ہوتا ہے۔ پودے کے بچپن میں یہ حصہ کافی نرم ہوتا ہے۔ یہ خلیہ دار سیدھے ریشوں کا بنا ہوتا ہے۔ پودے کے مختلف حصوں کو خوراک اسی حصہ سے جاتی ہے۔ جب درخت پرانا ہو جاتا ہے تو یہ سخت ہو جاتا ہے اور اس کے ریشے ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہو جاتے ہیں۔

مرکزی پختہ لکڑی:

جب پودا بڑا ہو جاتا ہے تو گودے کے اردگرد کی لکڑی سخت ہو جاتی ہے۔ جس کا رنگ باہر کی لکڑی سے گہرا ہوتا ہے اس حصے کو مرکزی پختہ لکڑی کہا جاتا ہے۔ یہ لکڑی زیادہ ٹھوس اور مضبوط ہوتی ہے۔ اس حصے کی لکڑی کو بہتر تصور کیا جاتا ہے۔ درخت جتنا پرانا ہوتا جائے گا مرکزی پختہ لکڑی کی مقدار بڑھتی جائے گی۔

بیرونی کچی لکڑی:

مرکزی پختہ لکڑی سے باہر کی طرف چھال تک جو لکڑی ہوتی ہے، اسے بیرونی کچی لکڑی کہا جاتا ہے۔

اس کا رنگ ہلکا ہوتا ہے۔ اس کی مضبوطی بھی کم ہوتی ہے۔ یہ حصہ جڑوں سے خوراک حاصل کر کے درخت کی شاخوں تک پہنچاتا ہے۔

سالانہ چھلے:

درخت کے تنے کے تراشہ میں بہت سارے ہم مرکز چھلے نظر آتے ہیں۔ چھلوں کی تعداد درخت کی عمر کو ظاہر کرتی ہے۔ کیونکہ درخت میں ہر سال ایک چھلا بنتا ہے۔ کچی لکڑی میں یہ چھلے زیادہ نمایاں ہوتے ہیں جب کہ پکی لکڑی میں زیادہ واضح نہیں ہوتے۔

افقی نسیں:

یہ باریک دھاگہ نما نسیں ہوتی ہیں جو کہ گودے اور چھال کو ملاتی ہیں۔ یہ نسیں سالانہ چھلوں کو مضبوطی سے ملائے رکھتی ہیں۔ درخت کے اندرونی حصوں کی پرورش کے لئے یہ نسیں بیرونی حصے سے خوراک لے کر مرکزی حصے تک پہنچاتی ہے۔ بعض درختوں میں یہ زیادہ واضح ہوتی ہیں اور بعض میں زیادہ واضح نہیں ہوتیں۔

جھلی:

کچی لکڑی اور چھال کے درمیان ایک باریک اور شفاف پردہ ہوتا ہے، جس کو جھلی کہا جاتا ہے۔ دراصل لکڑی اسی جھلی سے بنتی ہے۔ پہلے یہ جھلی کچی لکڑی میں تبدیل ہوتی ہے۔ اس کے بعد کچی لکڑی پکی لکڑی میں تبدیل ہو جاتی ہے۔ اگر درخت کی چھال اتار کر اس جھلی کو ننگا کر دیا جائے تو درخت کے نئے خلیے بننا بند ہو جاتے ہیں جس سے درخت کی نشو و نما رک جاتی ہے۔

چھال:

یہ درخت کے تمام باقی حصوں کے گرد لپٹی ہوئی حفاظتی تہہ ہوتی ہے جو کہ خاصی موٹی اور مضبوط ہوتی ہے۔ کچھ عرصہ بعد درخت کی یہ چھال اُتر جاتی ہے جس کی جگہ نئی چھال آ جاتی ہے۔ درختوں کی بعض اقسام میں ہر سال نئی چھال آتی ہے اور بعض درختوں پر چھال 4-5 سال بعد نئی آتی ہے۔

ڈاکٹر ملک نسیم اللہ خان صاحب

بچوں کے کھلونوں کا انتخاب

چھوٹے بچوں کی اپنی ضروریات ہوتی ہیں۔ جنہیں پورا کرنا والدین کی اولین ذمہ داری ہے۔ کھلونے چھوٹے بچوں کی نشو و نما میں بڑی اہمیت کے حامل ہوتے ہیں۔ اس لئے والدین اور خاص طور پر ماؤں کو کھلونوں کے انتخاب میں بڑی احتیاط سے کام لینا چاہئے۔ کوئی کھلونا نوکیلا نہیں ہونا چاہئے۔ کیونکہ اس سے بچے کے زخمی ہونے کا اندیشہ ہوتا ہے۔ چھوٹے بچوں کے لئے نرم کھلونے (سوفٹ ٹوائز) زیادہ بہتر رہتے ہیں۔ خاص طور پر اگر بچہ کسی وجہ سے اپنی عمر سے کم سمجھ رکھتا ہے یا اس میں کوئی خامی رہ گئی ہے تو سوفٹ ٹوائز ان کے لئے زیادہ مفید ہیں۔ یوں تو آپ کو کھلونوں میں پستول، چاقو اور گن وغیرہ بھی ہر جگہ پر نظر آتی ہے۔ لیکن معاشرے میں تشدد کی روک تھام کے لئے اس قسم کے کھلونوں سے پرہیز ضروری ہے۔

جسمانی نشو و نما کے ساتھ ساتھ ذہنی نشو و نما بھی ضروری ہے۔ اس لئے ایسے کھلونے یا ایسی چیزیں خریدنی چاہئیں۔ جن سے بچہ ہاتھ پاؤں بھی چلائے۔ کیونکہ اس کا زیادہ وقت گھر پر ہی گزرتا ہے۔ اس لئے اگر بچہ چلنا سیکھنا چاہتا ہے اور اس کے لئے کوشش بھی کرتا ہے تو اسے واکر دیں تا کہ وہ اس کی مدد سے چلنے کی کوشش کرے۔ اس سے اس کی ٹانگیں مضبوط ہوں گی۔ جب وہ ذرا سا بڑا ہو تو اسے چھوٹی سائیکل گاڑی بھی لا کر دی جاسکتی ہے اور گھر پر اسے اس سے کھیلنے کا موقع دینے کے ساتھ ساتھ شام کو باہر لے کر بھی نکلا جاسکتا ہے تا کہ اگر آپ کے گھر کے سامنے سڑک پر ٹریفک نہیں ہے تو بچہ کھلے ماحول میں سائیکل یا گاڑی میں کھیل کر زیادہ خوش ہوتا ہے۔ اس طرح مختلف جانور بھی کھلونوں کی شکل میں بچوں کو لا کر دیئے جاسکتے ہیں اور ساتھ ساتھ انہیں یہ سمجھایا جائے کہ یہ کون سا جانور ہے۔ بلاکس کی مدد سے بچے کو گنتی یا چیزیں جوڑ اور توڑ کر بنانے کی پریکٹس بھی کروائی جاسکتی ہے۔

کھلونے کا مقصد محض کھیلنا نہیں ہونا چاہئے۔ بلکہ تفریح کے ساتھ ساتھ اس کے سیکھنے کا عمل بھی جاری رہنا چاہئے۔ اس سے اس کا ذہن زیادہ تیزی سے کام کرے گا اور کھیل کھیل میں وہ بہت کچھ سیکھ بھی جائے گا۔ رنگدار کھلونے رنگوں کی شناخت میں بچوں کی مدد کرتے ہیں۔

شوخ رنگ بچوں کو زیادہ پسند آتے ہیں اور اس سے بچے میں زندگی اور زندہ دلی کا احساس پیدا ہوتا ہے۔ کھلونوں کے ذریعے بچوں میں شیئرنگ کا احساس بھی پیدا کریں۔ اگر کوئی کزن یا دوست بچوں کے پاس آئے تو اپنے کھلونوں سے کھیلنے میں انہیں بھی شامل کریں۔ یہ ابتدائی چیزیں بچے کے ذہن پر نقش ہو جاتی ہیں۔ بچوں کا کھلونے مخصوص جگہ پر رکھنے کا احساس اجاگر کریں۔ تمام احمدی والدین اور خصوصاً واقفین نو بچوں کے والدین کو چاہئے کہ وہ اپنے بچوں کی نہایت احسن رنگ میں تربیت کریں تا کہ وہ بڑے ہو کر ملک اور جماعت کا قیمتی اور قابل وجود بنیں اور خدمت دین کے جذبے سے سرشار ہوں۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اپنے بچوں کی اعلیٰ رنگ میں تربیت کرنے کی توفیق دے۔ آمین

☆......☆......☆......☆

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جا رہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 66475 میں اعظم ندیم

ولد عبدالمجید بزاز قوم راجپوت کمبوہ پیشہ دوکانداری عمر30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حافظ آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-8-4 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2800 روپے ماہوار بصورت دوکانداری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد اعظم ندیم گواہ شد نمبر1 نصیر احمد بھٹی ولد بسیر احمد بھٹی گواہ شد نمبر 2 ڈاکٹر لقمان نصیر ناصر ولد حکیم نصیر احمد تنویر

مسل نمبر 66476 میں ارشاد علی

ولد سخی محمد قوم بھٹی پیشہ ملازمت عمر42 سال بیعت 1998ء ساکن سیالکوٹ شہر بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-12-23 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔ رہائشی مکان ساڑھے چار مرلہ مالیتی اندازاً-/1000000 روپے۔ 2۔ پلاٹ 2 مرلہ واقع میانہ پور مالیتی اندازاً-/140000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/8000+1977 روپے ماہوار بصورت تنخواہ + پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد ارشاد علی گواہ شد نمبر1 محمد افضل ولد رحمت علی گواہ شد نمبر2 زاہد احمد ولد محمد صادق

مسل نمبر 66477 میں فیاض کوثر

زوجہ ارشاد علی قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سیالکوٹ شہر بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 06-12-23 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ طلائی زیور 5 تولے مالیتی اندازاً-/57000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ فیاض کوثر گواہ شد نمبر1 محمد افضل ولد رحمت علی گواہ شد نمبر2 زاہد احمد ولد محمد صادق

مسل نمبر 66478 میں شبانہ زاہد

زوجہ زاہد احمد قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دریا پور ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 07-1-12 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔ حق مہر بذمہ خاوند-/20000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور 3 تولے مالیتی اندازاً-/39000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ شبانہ زاہد گواہ شد نمبر1 ماسٹر محمد افضل ولد رحمت علی گواہ شد نمبر2 زاہد احمد خاوند موصیہ

مسل نمبر 66479 میں

Taijuddin Miyya

ولد Marhum Kashem Ali پیشہ زراعت عمر31 سال بیعت 1975ء ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-11-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔ رہائشی جگہ برقبہ 0.06/ایکڑ مالیتی -/TK10000۔ 2۔ کچا مکان مالیتی -/TK3000۔ 3۔ زرعی اراضی 0.42/ ایکڑ مالیتی -/TK50000۔ 4۔ مویشی مالیتی -/TK13000۔اس وقت مجھے بصورت زراعت مبلغ -/TK22500 سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد Tajuddin Miyya گواہ شد نمبر1 Yasir Ali گواہ شد نمبر2 Kajimuddin

مسل نمبر 66480 میں

Rokshana Begum

زوجہ Nurul Islam پیشہ ٹیچر عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-7-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ و غیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ طلائی زیور ایک تولہ مالیتی-/TK16000۔2۔حق مہر-/TK10000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK1000 ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ Rokshana Begum گواہ شد نمبر1 Nurul Islam خاوند موصیہ گواہ شد نمبر2 Nurudin Mamun

مسل نمبر 66481 میں

Mohammad Mouiruzzaman Munshi

ولد Mohammad Solaiman Mumshi پیشہ کاروبار عمر30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-7-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/TK6000 ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد Mohammad Mouiruzzaman Munshi گواہ شد نمبر1 Solaiman Munshi گواہ شد نمبر 2 Kamaruzzaman

مسل نمبر 66482 میں Wasim Ahmad

ولد Marhum Badruddin پیشہ کاروبار عمر32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-7-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ زمین برقبہ 620 مربع فٹ مالیتی -/TK200000۔اس وقت مجھے مبلغ-/TK5000 ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد Wasim Ahmad گواہ شد نمبر1 Naser Ahmad گواہ شد نمبر2 Rabiul Hussan

مسل نمبر 66483 میں

Mohammad Moyeen Al Hasaynee

ولد Mohammad Abdul Hakim Sarder پیشہ کاروبار عمر 45 سال بیعت 2000ء ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-7-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/TK8500 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد Mohammad Moyeen Al Hasaynee گواہ شد نمبر1 Syed Mubarik Ahmad گواہ شد نمبر 2 Mohammad Abdul Hakim Sardar

مسل نمبر 66484 میں Rashida Akhtar

زوجہ Mohammad Hasan پیشہ خانہ داری عمر35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-7-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل

متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ طلائی زیور 2 تولے مالیتی -/Tk30000۔2۔حق مہر -/Tk10000۔اس وقت مجھے مبلغ -/Tk500 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ Rashida Akhtar گواہ شد نمبر 1 Muhammad Hasan گواہ شد نمبر 2 Rashed

مسل نمبر 66485 میں Runa Ahmad

زوجہ Naser Ahmad پیشہ خانہ داری عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-7-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ طلائی زیور 4 تولے مالیتی -/TK60000۔ 2۔حق مہر -/TK60000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK500 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ Runa Ahmad گواہ شد نمبر 1 Naser Ahmad گواہ شد نمبر 2 Anwar Ahmad

مسل نمبر 66486 میں

Mohammad Abdul Hakim Sarder

ولد Maulvi Husaven Ali Sarder پیشہ پنشنر عمر 79 سال بیعت 1999ء ساکن بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-7-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ زرعی اراضی 1-77 / ایکڑ مالیتی -/TK525000۔اس وقت مجھے مبلغ -/TK1500 ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔اور مبلغ -/TK2000 سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد Mohammad Abdul Halim Sarder گواہ شد نمبر 1 Syed Mubarek Ahmad گواہ شد نمبر 2 S.M.Moin.Ali Husainy

مسل نمبر 66487 میں Afsar Jahan

زوجہ Abdullah Chowdhury پیشہ خانہ داری عمر 66 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-7-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ طلائی زیور مالیتی -/TK30000۔2۔حق مہر -/Tk5000۔ 3۔ بینک بیلنس -/TK40000۔اس وقت مجھے مبلغ -/TK500 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ Afsar Jahan گواہ شد نمبر 1 Abdullah Chawdhry گواہ شد نمبر 2 Naser Ahmad Chawdhry

مسل نمبر 66488 میں Rashed Alam

ولد Murshad Alam پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-7-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/Tk300 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد Rashed Alam گواہ شد نمبر 1 Murshad Alam گواہ شد نمبر 2 Tayeb Alam

مسل نمبر 66489 میں

Badratul Anwara Begum

زوجہ Ahmadur Rahman پیشہ خانہ داری عمر 69 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-7-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ رہائشی جگہ 0.19 / ایکڑ مالیتی -/TK900000۔ 2۔ زرعی اراضی 1.51 / ایکڑ مالیتی -/TK80000۔3۔ زرعی اراضی 0.10 / ایکڑ مالیتی -/Tk20000۔4۔ طلائی زیور 4.5 تولہ مالیتی -/TK70000۔ 5۔حق مہر -/TK2000۔اس وقت مجھے مبلغ -/TK500 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔اور مبلغ -/TK1200 سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ Bedratul Anwara Begum گواہ شد نمبر 1 Ahmadur Rahman گواہ شد نمبر 2 Sohel Ahmad

مسل نمبر 66490 میں

Saiful Islam Bhuyan

ولد Mohammad Rejoannl Hoque پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 1-10-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/Tk400 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد Saiful Islam Bhuyan گواہ شد نمبر 1 محمد رضوان الحق گواہ شد نمبر 2 سیف الاسلام

مسل نمبر 66491 میں

Mohammad Matiur Rahman Bhuiyan

ولد محمد خالد الرحمٰن پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-1-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/TK500 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد Mohammad Matiur Rahman Bhuiyan گواہ شد نمبر 1 خالد الرحمٰن گواہ شد نمبر 2 سیف الاسلام

مسل نمبر 66492 میں Khaled Kashem

ولد Dr.Abdul Kashim پیشہ کاروبار عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-11-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ پلاٹ برقبہ 0.06 / ایکڑ مالیتی -/TK60000۔اس وقت مجھے مبلغ -/TK12000 ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد Khaled Kashem گواہ شد نمبر 1 Mohammad Jalidur Rahman گواہ شد نمبر 2 محمد شہاب الدین

مسل نمبر 66493 میں ابوالکلام آزاد

ولد Ali Akbar Bhuiyu پیشہ کاروبار عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-7-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ پلاٹ برقبہ 0.132 / ایکڑ مالیتی -/TK400000۔2۔ پلاٹ برقبہ 0.28 / ایکڑ مالیتی -/TK400000۔3۔ نقد رقم -/TK600000۔اس وقت مجھے مبلغ -/TK40000 ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع

مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ابوالکلام آزاد گواہ شد نمبر 1 ابوالخیر گواہ شد نمبر 2 Mohammad Jalidur Rahman

مسل نمبر 66494 میں روشن جہان

زوجہ عبدالاول خان چوہدری پیشہ خانہ داری عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-10-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور مالیتی -/TK1896.00۔ 2۔ حق مہر -/TK30000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK1500 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ روشن جہان گواہ شد نمبر 1 ابوالخیر گواہ شد نمبر 2 Mohammad Jahidur Rahman

مسل نمبر 66495 میں

Nusrat Jahen Kazal

زوجہ Masud Ahmad پیشہ خانہ داری عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-9-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور ایک تولہ مالیتی -/TK15000۔ 2۔ حق مہر -/TK23000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK500 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Nusrat Jahen Kazal گواہ شد نمبر 1 غلام قادر گواہ شد نمبر 2 محمد ادریس

مسل نمبر 66496 میں

Moshiur Rahman

ولد Ahmadur ahman پیشہ ٹیچر عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-8-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ بینک بیلنس -/TK110000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK20000 ماہوار بصورت ٹیچر مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Moshiur Rahman گواہ شد نمبر 1 محمد علی گواہ شد نمبر 2 محمد زاہد الحق

مسل نمبر 66497 میں

Shamsunnahar Karim

زوجہ Alhaj A.K.Rezaul Kareim پیشہ خانہ داری عمر 58 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 1-7-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ دوکان برقبہ 75 فٹ مالیتی -/TK300000۔ 2۔ زیورات مالیتی -/TK64000۔ 3۔ حق مہر بذمہ خاوند -/TK3000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK1500 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Shamsunnahar Karim گواہ شد نمبر 1 الحاج رضا الکریم گواہ شد نمبر 2 الحاج صالح احمد

مسل نمبر 66498 میں

Mohammad Amir Khasru

ولد مطیع الرحمٰن مرحوم پیشہ پنشنر عمر 64 سال بیعت 1964ء ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 1-8-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ رہائشی۔فلیٹ مالیتی -/TK1500000۔ 2۔ شیئرز مالیتی -/TK60000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK6000+1000 ماہوار بصورت منافع شیئرز + جیب خرچ بچگان مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Mohammad Amir Khasru گواہ شد نمبر 1 Rafique Ahmad Prodhan گواہ شد نمبر 2 شاہ محمد عبدالغنی

مسل نمبر 66499 میں محمد عطاء الرحمٰن

ولد محمد عبدالرحمٰن پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-1-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK500 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد عطاء الرحمٰن گواہ شد نمبر 1 شاہد احمد گواہ شد نمبر 2 محمد عبدالرحمٰن

مسل نمبر 66500 میں

Mohammad Burhan ul Haque

ولد Late Mohammad Anwar Haque پیشہ ملازمت عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-12-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ زمین برقبہ 0.0055 /ایکڑ مالیتی -/TK100000۔ 2۔ نیم پختہ مکان مالیتی -/TK100000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK10000 ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد برہان الحق گواہ شد نمبر 1 عبدالقادر گواہ شد نمبر 2 محمد صدیق

مسل نمبر 66501 میں خواجہ مبارک منور

ولد عبدالرحمٰن خواجہ مرحوم قوم خواجہ پوری پیشہ کاروبار عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سوئٹزر لینڈ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 5-5-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ بینک بیلنس -/6000 فرانک۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 فرانک ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد خواجہ مبارک منور گواہ شد نمبر 1 محمد امین طاہر گواہ شد نمبر 2 بشیر احمد طاہر

مسل نمبر 66502 میں شوکت حسین بلوچ

ولد میجر منظور حسین خان قوم بلوچ پیشہ وکالت پاکستان) عمر 62 سال بیعت 2002ء ساکن سوئٹزر لینڈ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 18-3-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ مشترکہ مکان چک نمبر 36 شمالی سرگودھا کا ملنے والا حصہ فی الحال قابل تقسیم ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/404 فرانک ماہوار بصورت گزارہ الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد شوکت حسین بلوچ گواہ شد نمبر 1 صباح الدین بٹ گواہ شد نمبر 2 بشیر احمد طاہر

مسل نمبر 66503 میں Ghalib Ataul

ولد Abdul Aziz پیشہ طالب علم جامعہ عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 24-5-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 ڈالر ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری

یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Ghalib Ataul گواہ شدنمبر 1 منظور احمد ولد محمد عبداللہ گواہ شدنمبر 2 سلیم قیصر ولد محمد اکرم

مسل نمبر 66504 میں رضا احمد

ولد مظفر علی قوم گورائیہ پیشہ طالب علم جامعہ عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 24-5-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 ڈالر ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد رضا احمد گواہ شدنمبر 1 منظور احمد گواہ شدنمبر 2 سلیم قیصر

مسل نمبر 66505 میں امتہ الولی شیخ

زوجہ عاصم بشیر شیخ پیشہ خانہ داری عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 9-4-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر -/50000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور 203 گرام مالیتی -/4666 ڈالر کینیڈین۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ امتہ الولی شیخ گواہ شدنمبر 1 ڈاکٹر شیخ شریف احمد ولد شیخ نثار احمد گواہ شدنمبر 2 عاصم بشیر شیخ خاوند موصیہ

مسل نمبر 66506 میں راحیلہ احمد پال

زوجہ ندیم احمد پال قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.S.A بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 30-9-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر -/50000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور 322.92 گرام مالیتی -/400000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ راحیلہ احمد پال گواہ شدنمبر 1 ظفر تنویر ولد احمد ظفر گواہ شدنمبر 2 ندیم احمد پال خاوند موصیہ

مسل نمبر 66507 میں رشدہ خاتون

بنت مشتاق احمد قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن آسٹریلیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 16-9-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 آسٹریلین ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ رشدہ خاتون گواہ شد نمبر 1 مشتاق احمد والد موصیہ گواہ شدنمبر 2 مبشر احمد جاوید ولد منور احمد ضیاء

مسل نمبر 66508 میں عتیقہ کنول

بنت مشتاق احمد قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن آسٹریلیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 16-9-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 آسٹریلین ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ عتیقہ کنول گواہ شد نمبر 1 مشتاق احمد والد موصیہ گواہ شدنمبر 2 مبشر احمد جاوید ولد منور احمد ضیاء

مسل نمبر 66509 میں مبارک احمد شاہد

ولد چوہدری شیر محمد قوم جٹ پیشہ کاروبار عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 24-5-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان برقبہ 80 مربع میٹر مالیتی -/68000 یورو۔ 2۔ زرعی اراضی 10 کنال واقع شیخ پور وڑائچاں ضلع گجرات اندازاً -/300000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 یورو ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مبارک احمد شاہد گواہ شدنمبر 1 شوکت حسین بٹ ولد محمد حسین بٹ مرحوم گواہ شد نمبر 2 مبارک احمد چٹھہ ولد چوہدری غلام مصطفیٰ

مسل نمبر 66510 میں بشیر الدین

ولد احمد الدین قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 24-6-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان برقبہ 10 مرلہ واقع شکور پارک ربوہ اندازاً مالیتی -/2000000 روپے۔ 2۔ پلاٹ 10 مرلہ واقع شکور پارک ربوہ اندازاً -/1000000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ اور بصورت کرایہ مکان مبلغ -/48000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد بشیر الدین گواہ شد نمبر 1 رفیق الرحمٰن انور ولد لطف الرحمٰن شاکر گواہ شد نمبر 2 عبدالرزاق ولد محمد یعقوب

مسل نمبر 66511 میں سلمیٰ ممتاز شمس

زوجہ انوار الحق شمس قوم شمس پیشہ خانہ داری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 2-7-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 15 تولے مالیتی اندازاً -/2100 یورو۔ 2۔ حق مہر -/4000 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ سلمیٰ ممتاز شمس گواہ شد نمبر 1 انوار الحق شمس خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 محمد یونس جنجوعہ ولد عبدالکریم

مسل نمبر 66512 میں محمد زمان

ولد ملک دھالے خان قوم کھوکھر پیشہ ملازمت عمر 53 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 8-7-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زرعی اراضی ایک ایکڑ واقع کھوکھر غربی ضلع گجرات اندازاً مالیتی -/500000 روپے۔ 2۔ نقد رقم -/23000 یورو۔ 3۔ مشترکہ مکان 5 مرلہ واقع کھوکھر غربی کا حصہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/800 یورو ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 1-1-07 سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد زمان گواہ شدنمبر 1 ممتاز احمد ولد رشید احمد گواہ شدنمبر 2 محمد زکریا داؤد ولد محمد یوسف

مسل نمبر 66513 میں کرن بشارت جنجوعہ

زوجہ بشارت احمد جنجوعہ قوم جنجوعہ پیشہ خانہ داری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 2-7-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 10 تولے اندازاً مالیتی -/1400 یورو۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/80000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ کرن بشارت جنجوعہ گواہ شدنمبر 1 انوار الحق شمس ولد شمس الحق گواہ شدنمبر 2 محمد یونس جنجوعہ ولد عبدالکریم جنجوعہ

مسل نمبر 66514 میں محمد احسن

ولد چوہدری عطاء محمد مرحوم قوم وڑائچ پیشہ ورکر عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 11-8-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2000 یورو ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد احسن گواہ شد نمبر 1 ابرار احمد ولد محمد حنیف گواہ شد نمبر 2 منور احمد خالد ولد چوہدری غلام حیدر

مسل نمبر 66515 میں عمران مبارک

ولد مبارک احمد قوم واہلہ پیشہ ملازمت عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-8-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد عمران مبارک گواہ شد نمبر 1 ملک لطیف احمد ولد ملک رشید احمد طیب گواہ شد نمبر 2 ملک رشید احمد طیب ولد ملک غلام احمد راشد مرحوم

مسل نمبر 66516 میں مصورہ صباحت شرافت

بنت شرافت مقصود قوم بھٹی پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 10-9-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔طلائی زیور مالیتی -/50 یورو۔اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ مصورہ صباحت شرافت گواہ شد نمبر 1 شرافت مقصود والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 ملک ظفر منصور ولد ملک محمد مقبول

مسل نمبر 66517 میں طاہرہ پروین

زوجہ شرافت مقصود قوم جاٹ پیشہ خانہ داری عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 6-8-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 20 تولے اندازاً مالیتی -/3000 یورو۔2۔مکان برقبہ 6 3/4 مرلہ واقع دارالعلوم جنوبی ربوہ اندازاً مالیتی -/700000 روپے۔3۔حق مہر ادا شدہ -/5000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ طاہرہ پروین گواہ شد نمبر 1 شرافت مقصود خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 ملک ظفر منصور

مسل نمبر 66518 میں فائزہ عباس

زوجہ شاہد عباس قوم راجپوت (وریا) پیشہ خانہ داری عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 26-8-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 35 تولے مالیتی اندازاً -/5500 یورو۔2۔حق مہر ذمہ خاوند -/100000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ فائزہ عباس گواہ شد نمبر 1 محمود احمد ناصر بھٹی ولد غلام احمد بھٹی گواہ شد نمبر 2 مقصود احمد ولد محمود احمد

مسل نمبر 66519 میں شاہد عباس

ولد غلام عباس خان قوم گوندل پیشہ ملازمت عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 26-8-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1600 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد شاہد عباس گواہ شد نمبر 1 محمود احمد ناصر بھٹی ولد غلام احمد بھٹی گواہ شد نمبر 2 مقصود احمد ولد محمود احمد

جب رضامندی ہو جائے

۞ حضرت مسیح موعود حضرت خلیفۃ المسیح الاول کے نام ایک خط میں تحریر فرماتے ہیں:۔

''اگر اسی ربط پر رضامندی فریقین کی ہو جاوے تو لڑکی کے ظاہری حلیہ سے بھی کسی طور سے اطلاع ہو جانی چاہئے۔بہتر تو بچشم خود دیکھ لینا ہوتا ہے۔مگر آج کل کی پردہ داری میں یہ بڑی قباحت ہے کہ وہ اس بات پر راضی نہیں ہوتے۔'' (حیات نور صفحہ 148)

حضرت مفتی محمد صادق صاحب فرماتے ہیں کہ حضرت مسیح موعود فرمایا کرتے تھے کہ فوٹو کی تصویر سے کئی ایک جائز فوائد حاصل کئے جاسکتے ہیں ان میں سے مثلاً یہ بھی ہے کہ شادی کے موقعہ پر اگر ایسے اسباب مہیا نہ ہو سکتے ہوں۔کہ لڑکا اور لڑکی ایک دوسرے کو دیکھ لیں۔تو دیکھنے کیلئے ان کے فوٹو بھیجے جا سکتے ہیں۔ (ذکر حبیب صفحہ 373)

(مرسلہ: مرکزی اصلاحی کمیٹی ربوہ)

احمدی ڈاکٹرز توجہ فرمائیں!

۞ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے 15 دسمبر 2006ء کو خطبہ جمعہ میں احمدی ڈاکٹرز کو تحریک وقف کرتے ہوئے فرمایا:۔

''ڈاکٹروں کو بھی اپنے آپ کو وقف کرنا چاہئے۔چاہے تین سال کیلئے کریں۔چاہے پانچ سال کیلئے کریں۔چاہے زندگی کیلئے کریں۔لیکن ''وقف'' کرکے آگے آنا چاہئے۔''

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی اس تحریک پر لبیک کہنے کے خواہشمند تمام احمدی ڈاکٹروں کو فضل عمر ہسپتال ربوہ دعوت خدمت دیتا ہے۔فضل عمر ہسپتال کو فوری طور پر مندرجہ ذیل شعبہ جات میں واقفین زندگی ڈاکٹرز کی ضرورت ہے۔

کارڈیالوجی، ایمرجنسی، بچگان، میڈیسن
گائناکالوجی، سرجری

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

☆......☆......☆

مشہور برطانوی آرکیٹیکٹ
سر کرسٹوفر رین

مشہور انگریز آرکیٹیکٹ 20 اکتوبر 1632ء کو پیدا ہوا۔آرکیٹیکچر کے Barong Period سے تعلق رکھتا تھا۔متعدد عمارات، جن میں Palace of Versailles بالخصوص قابل ذکر ہے، اسی کی بنائی ہوئی ہیں۔وہ ان آرکیٹیکٹس میں سے ایک ہے جنہوں نے انگلش فن تعمیر کا احیاء کیا اور جو اطالوی نشاۃ ثانیہ اور رومن اور گریک طرز تعمیر کے دوبارہ عروج پر ختم ہوا۔

سر کرسٹوفر رین کا عروج لندن کی عظیم آتش زدگی کے بعد سے شروع ہوتا ہے جو 1666ء میں رونما ہوئی تھی۔اس نے پورے شہر کی دوبارہ تعمیر کے لئے ماسٹر پلان تیار کیا اور لندن کو دنیا کے عظیم شہروں کی صف میں لا کھڑا کیا۔اس نے 50 سے زائد گرجا گھر اور دوسری عمارات کے نقشے تیار کئے۔جن میں سب سے زیادہ مشہور سینٹ پال کا گرجا گھر ہے۔Visual 1000 Grealives-p-172 کا نقشہ روم کے سینٹ پیٹرز کے گرجا گھر سے مشابہ ہے۔رین نے نہ صرف 50 سے زائد نئی عمارات تعمیر کیں۔بلکہ لندن کی عظیم آتش زدگی کی ایک یادگار بھی تعمیر کی۔گرین وچ کا رائل نیول کالج اور آکسفورڈ اور کیمبرج کی متعدد عمارات بالخصوص Hampton Court Palace اور The Liberty at Trinity College بھی اسی کی یادگار ہیں۔

یہاں یہ تذکرہ کرنا دلچسپی سے خالی نہ ہوگا کہ سر کرسٹوفر رین نے اپنے کیریئر کا آغاز ایک Astronomer کے طور پر کیا تھا اور وہ کچھ عرصے تک آکسفورڈ میں Astronomy کا پروفیسر بھی رہا تھا۔

26 فروری 1723ء سر کرسٹوفر رین کا یوم وفات ہے۔اسے سینٹ پال کے گرجا گھر کے احاطے میں دفن کیا گیا۔جہاں اس کی لوح مزار پر تحریر ہے۔''اگر تم میری یادگار دیکھنا چاہتے ہو تو اپنے اطراف میں نظر ڈالو''۔

مضافات ربوہ کی نئی کالونیاں

☆صدر انجمن احمدیہ کی ہدایت کے مطابق ربوہ کے ماحول میں نئی کالونی بنانے کے لئے مضافاتی کمیٹی سے اجازت لینا ضروری ہے۔اس کے بعد ملکی قانون کے تحت اسے رجسٹر کرانا ہوگا لہٰذا احباب سے گزارش کی جاتی ہے کہ جب بھی کسی نئی کالونی میں پلاٹ خریدنا چاہیں تو اس امر کی تسلی کرلیں کہ کالونی منظور شدہ ہے تاکہ بعد میں کوئی پریشانی نہ ہو۔اگر کسی وضاحت کی ضرورت ہو تو مضافاتی کمیٹی دفتر صدر عمومی سے رابطہ فرماویں۔ (صدر عمومی)

خبریں
قومی اخبارات سے

بیلسٹک میزائل شاہین ٹو کا کامیاب تجربہ

پاکستان نے زمین سے زمین پر مار کرنے والے طویل فاصلے کے بیلسٹک میزائل حتف سکس شاہین ٹو کا کامیاب تجربہ کیا ہے۔ یہ تجربہ جمعہ کی صبح نامعلوم مقام پر کیا گیا ہے۔ یہ پاکستان کا سب سے زیادہ فاصلے تک مار کرنے والا بیلسٹک میزائل ہے۔ چیئرمین جائنٹ چیفس آف سٹاف کمیٹی نے بھی تجربہ دیکھا جنہوں نے اس کامیاب تجربے پر سائنسدانوں، انجینئروں اور تکنیکی ٹیم کو مبارکباد پیش کی۔ جنرل احسان الحق نے کہا ہے کہ ملکی دفاع اور سلامتی کیلئے قوم ہر قسم کی قربانی کیلئے تیار ہے۔

بھارت نے سانحہ سمجھوتہ ایکسپریس کی مشترکہ تحقیقات پر آمادگی ظاہر کر دی

بھارت نے سانحہ سمجھوتہ ایکسپریس کی پاکستان کے ساتھ مشترکہ تحقیقات پر آمادگی ظاہر کر دی ہے۔ وزیر اعظم شوکت عزیز نے کہا ہے کہ بھارت ہلاک شدگان کی مکمل فہرست پاکستان کو فوری طور پر فراہم کرے اور اس کے علاوہ بھارت تحقیقات کے عمل میں تعاون کو یقینی بنائے۔ انہوں نے توقع ظاہر کی کہ بھارت اس افسوسناک واقعہ کے پیش نظر پاکستان کے ساتھ مکمل تعاون کریگا۔

پاکستان اور بھارت گیس پائپ لائن منصوبہ پر جون تک عملدرآمد پر متفق

پاکستان اور بھارت نے سہ ملکی گیس پائپ لائن منصوبہ پر کسی قسم کا دباؤ قبول نہ کرتے ہوئے اس پر جون 2007ء تک عملدرآمد کرنے کیلئے معاہدہ کرنے پر اتفاق کر لیا ہے جبکہ دونوں ممالک منصوبہ سے متعلق مختلف دوطرفہ امور مارچ کے وسط تک طے کرنے پر متفق ہو گئے ہیں۔ 2010 تک پاکستانی سرحد تک گیس فراہم کر دی جائے گی۔

ربوہ میں طلوع وغروب 26 فروری

طلوع فجر	5:16
طلوع آفتاب	6:37
زوال آفتاب	12:22
غروب آفتاب	6:06

عطیہ خون سے قیمتی جان کی حفاظت کریں

ضرورت لیڈی ٹیچرز
تجربہ کار، محنتی اور باصلاحیت ٹیچرز کی ضرورت ہے۔
کلاس ون سے 5Th تک پڑھانے کی صلاحیت رکھتی ہوں۔
(i) میتھ (ii) انگلش (iii) دفتری امور اور کمپیوٹر جاننے والی ٹیچرز اپنے Documents ہمراہ لائیں۔
ربوہ گرائمر سکول (انگلش میڈیم) 27/1 دارالصدر شمالی ربوہ
PH:6215676-6212132

سچی بوٹی کی گولیاں
NASIR ناصر
ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
PH:047-6212434,Fax:6213966

فوری ضرورت تعلیم یافتہ تجربہ کار سیلزمین برائے یونی لیور پراڈکٹس اور کمپیوٹر آپریٹر
بی احمد اینڈ کمپنی
کچہری روڈ منڈی بہاؤالدین رابطہ: 0596-504043، 0321-6206554

اسلام آباد میں جائیداد کی خرید وفروخت کا بااعتماد ادارہ
سرابیل ایسوسی ایٹس
افضال قادر باجوہ
0334-5035218
0321-5163197
051-5819584

نُور ہیئر آئل
بالوں سے گرنے سے روکتا ہے خشکی سکری ختم دماغی ضعف کو دور کر کے دائمی نزلہ زکام کو دور کرتا ہے۔
فضل ربی دواخانہ
حکیم قمر احمد
گولبازار ربوہ بالمقابل بیت المہدی فون نمبر: 047-6216075
موبائل: 0333-6707226

C.P.L 29-FD

Every piece a masterpiece

Ar-Raheem Jewellers - a name synonymous with fine jewellery in terms of design, innovation, exceptional creativity and extraordinary productive skills.

We are always inclined to create hand-crafted masterpiece jewellery that is unique and different. We bring you designs those are perfect to the minute details by the exteremly skilled craftmen.

This new masterpiece, conceived from Mughal era art, is one example of our craftmanship, creativity and innovation.

Be sure that we understand your taste, quality conciousness and individual style.

Ar-Raheem Jewellers

Ar-Raheem Jewellers
Khurshid Market, Hyderi, Karachi-74700.

New Ar-Raheem Jewellers
1st Floor, Bhayani Chambers, Khurshid Market, Hyderi, Karachi-74700

Ar-Raheem Seven Star Jewellers
Mehran Shopping Centre, Kehkashan, Block-8, Clifton, Karachi.